TUE.14.Nov.2023
VOLUME:18 NO:294
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 14/نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 294
29/ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

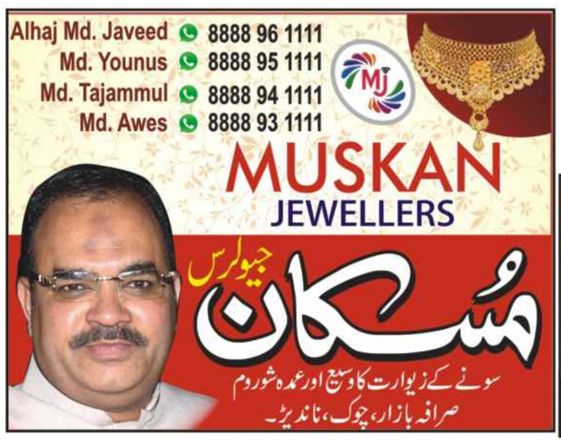

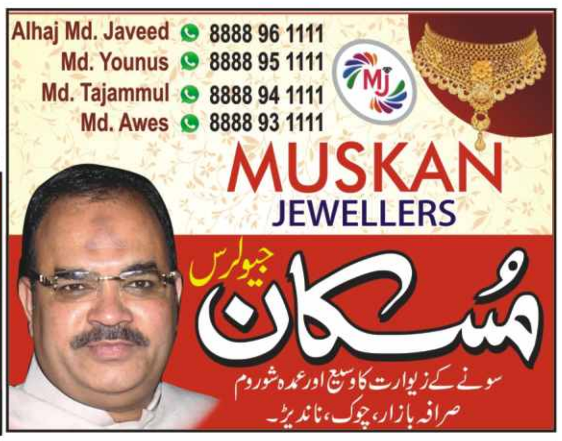

غزہ ہاسپٹلس قبرستانوں میں تبدیل، الشفا ICU کے تمام مریض دم توڑ گئے

● سینکڑوں مریضوں کی زندگیاں خطرے میں، ہاسپٹل سے زبردستی باہر جانے کیلئے مجبور کیا جارہا ہے

● ہاسپٹلس پر حملوں کے بعد اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کیلئے جاری مذاکرات معطل: حماس

غزہ/کراچی: اسرائیلی فوج کی ہاسپٹلس پر بمباری اور حملوں کا سلسلہ شدت اختیار کرگیا اور ہاسپٹلس قبرستانوں میں تبدیل ہونا شروع ہوگئے۔عرب میڈیا کا کہنا ہے کہ غزہ کے سب سے بڑے الشفا ہاسپٹل کے آئی سی یو کے تمام مریض دم توڑ گئے۔ ہاسپٹل کے انکیوبیٹرز میں موجود تمام قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو نکال لیا گیا جن میں سے مزید 5 بچوں نے دم توڑ دیا۔غزہ کے الرنتیسی ہاسپٹل کے ایک نرس نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے ہاسپٹل کے عملے کو باہر نکال دیا جبکہ انتہائی نگہداشت میں موجود مریضوں اور زخمیوں کو مرنے کیلئے چھوڑ دیا گیا۔مریضوں کو منتقل کرنے کی اجازت بھی نہیں دی گئی۔حماس کا کہنا ہے کہ ہاسپٹلس پر حملوں کے بعد اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کیلئے جاری مذاکرات معطل کردیئے گئے ہیں۔ اسرائیلی جارحیت کے جواب میں حزب اللہ، القسام اور القدس بریگیڈ کے اسرائیل پر راکٹ حملے جاری۔ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو نے عرب رہنماؤں سے کہا ہے کہ اگر وہ اپنے مستقبل کیلئے فکرمند ہیں تو وہ حماس کیخلاف اٹھ کھڑے ہوں ۔حماس شمالی غزہ میں اپنا کنٹرول کھوچکی ہے ۔حماس اور حزب اللہ نے اسرائیل کے شمالی علاقوں سمیت مختلف علاقوں پر درجنوں راکٹ حملوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کے حملے میں 10 اسرائیلی زخمی ہوگئے ہیں۔صیہونی طیاروں نے اتوار کے روز بھی غزہ کے ہاسپٹلس پر بم برسائے جبکہ اسرائیلی فوج کے اسنائپرز اور ٹینکس نے بھی ہاسپٹلس کو گھیرے میں لے لیا ہے جہاں ہزاروں مریض اور بے گھر افراد محصور ہوکر رہ گئے ہیں۔تفصیلات کے مطابق اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے ہاسپٹلس پر حملوں کا سلسلہ شدت اختیار کرگیا ہے۔صیہونی افواج کی کارروائیوں کے دوران غزہ شہر کے سب سے بڑے الشفا ہاسپٹل میں دل کے مریضوں کا وارڈ مکمل تباہ ہوگیا جبکہ انتہائی نگہداشت کے وارڈ کو دوسری بار نشانہ بنایا گیا ہے۔ فلسطینی وزیر صحت مائی الکائلہ کا کہنا ہیکہ مریضوں کو ہاسپٹلس سے زبردستی سڑکوں پر منتقل کیا جارہا ہے، اسرائیلی فورسز ہاسپٹلس سے لوگوں کو نہیں نکال رہی بلکہ اس کی بجائے وہ زخمیوں کو زبردستی سڑکوں پر لارہے ہیں تاکہ انہیں ناگزیر موت کا سامنا کرنا پڑے۔غزہ کے ہاسپٹلس کے ڈائریکٹر جنرل نے خبردار کیا ہیکہ الشفاء ہاسپٹلس کی تباہ کن صورتحال کی وجہ سے سینکڑوں مریضوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔اسرائیل نے تباہی سے دو چار ہاسپٹلس سے بچوں کو منتقل کرنے میں مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ڈاکٹرز نے خبردار کیا ہیکہ جنگ بندی یا انخلاء کے بغیر ہاسپٹل ''مردہ خانہ بن جائے گا''۔اقوام متحدہ کے ایک کمپاؤنڈ پر بھی اسرائیلی فورسز نے حملہ کردیا جس میں اقوام متحدہ کے مطابق متعدد افراد شہید اور زخمی ہوئے ہیں۔سرجن محمد عبید کے مطابق الشفاء ہاسپٹل کے اندر آپریشن کے بعد تقریباً600 مریضوں، 40 بچوں اور انتہائی نگہداشت میں موجود 17 افراد کیلئے پانی، بجلی، خوراک کا انتظام نہیں ہے جبکہ ہاسپٹل میں انٹرنیٹ تک رسائی بھی بند ہوچکی ہے۔ دوسری جانب غزہ کے شمالی علاقوں سے مزید ہزاروں افراد کو اپنے گھروں سے بے دخل کردیا گیا ہے۔حماس کے مطابق انہوں نے اسرائیلی قبضے میں موجود حیفا، شلومی اور نہاریہ کے علاقوں پر میزائل حملے کئے ہیں، القدس بیریگیڈز کا کہنا ہے کہ انہوں نے کرم ابوسالم کے مقام پر میزائل داغے ہیں۔۔ حماس کا کہنا ہے کہ بپٹسٹ الاہلی ہاسپٹل پر حملے کے بعد اسرائیل کیخلاف تادیبی کارروائی میں ناکامی پر صیہونی افواج کو مزید ہاسپٹلس میں قتل عام کی ترغیب ملی ہے، اقوام متحدہ کے ایک اسکول پر بھی بمباری کردی گئی، ان تمام جرائم کے ذمہ دار امریکی انتظامیہ، صدر بائیڈن اور امریکی وزیر خارجہ ہیں۔

منی پور تشدد کے درمیان وزارت داخلہ کی بڑی کارروائی

9 میتیئی شورش پسند تنظیموں پر پابندی عائد

نئی دہلی: منی پور میں کئی ماہ سے جاری تشدد ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ وقفہ وقفہ پر تصادم اور تشدد کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ اس درمیان مرکزی وزارت داخلہ نے ایک بڑی کارروائی کا اعلان کردیا ہے۔13 نومبر کو وزارت داخلہ نے ملک مخالف سرگرمیوں اور سیکورٹی فورسز پر قاتلانہ حملہ کرنے کے معاملے پر 9 میتیئی شورش پسند تنظیموں اور ان کے معاون اداروں پر پابندی عائد کردی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق جن گروپوں پر پانچ سال کے لیے پابندی عائد کی گئی ہے ان میں پیپلز لبریشن آرمی (پی ایل اے) اور اس کی سیاسی شاخ، ریولیوشنری پیپلز فرنٹ (آر پی ایف)، یونائیٹڈ نیشنل لبریشن فرنٹ (یو این ایل ایف) اور اس کی مسلح شاخ منی پور پیپلز آرمی (ایم پی اے) شامل ہیں۔ ان میں پیپلز ریولیوشنری پارٹی آف کانگلیئی پاک (پی آر ای پی اے کے) اور اس کی مسلح شاخ ریڈ آرمی، کانگلیئی پاک کمیونسٹ پارٹی (کے سی پی)، اس کی مسلح شاخ (جسے ریڈ آرمی بھی کہا جاتا ہے)، کانگلیئی یاؤل کنبا لوپ (کے وائی کے ایل)، کوآرڈینیشن کمیٹی (کورکام) اور ایلائنس فار سوشلسٹ یونٹی کانگلیئی پاک (اے ایس یو کے) بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ پی ایل اے، یو این ایل ایف، پی آر ای پی اے کے، کے سی پی، کے وائی کے ایل کو کئی سال پہلے غیر قانونی سرگرمی (انسداد) ایکٹ 1967 (1967 کا 37) کے تحت وزارت داخلہ نے پابندی لگادی تھی۔ بقیہ تنظیموں کے غیر قانونی ہونے کا اعلان تازہ ہے۔ وزارت داخلہ کے مطابق مرکزی حکومت کی رائے ہے کہ اگر میتیئی شورش پسند تنظیموں پر فوری پابندی اور کنٹرول نہیں کیا گیا تو انھیں اپنی علیحدگی پسند، شورش پسند، دہشت پسند سرگرمیوں کو بڑھانے کے لیے اپنے کیڈر کو منظم کرنے کا موقع مل جائے گا۔ وزارت داخلہ کے ذریعہ جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ وہ (تنظیمیں) ہندوستان کی سالمیت واتحاد کے لیے مضر طاقتوں کے ساتھ مل کر ملک مخالف سرگرمیوں کی تشہیر کریں گے، لوگوں کے قتل میں شامل ہوں گے اور پولیس و سیکورٹی فورسز کے جوانوں کو نشانہ بنائیں گے۔ نوٹیفکیشن میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پابندی نہ لگائے جانے کی حالت میں یہ گروپ اور تنظیمیں بین الاقوامی سرحد کے پار سے غیر قانونی اسلحہ وگولہ بارود حاصل کریں گے۔ اپنی غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے عوام سے خطیر رقم کی وصولی کریں گے۔ حالات کو دھیان میں رکھتے ہوئے مرکزی حکومت کی رائے ہے کہ میتیئی شورش پسند تنظیموں کو 'غیر قانونی تنظیم' قرار دینا لازمی ہے اور اس لیے مرکزی حکومت ہدایت دیتی ہے کہ یہ نوٹیفکیشن 13 نومبر 2023 سے 5 سال کی مدت کے لیے اثر انداز ہوگا۔

ہندو دیوی لکشمی پر سوامی پرساد موریا کا متنازعہ بیان

لکھنو: سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایم ایل سی سوامی پرساد موریا جو اپنے توہین آمیز بیانات سے ہندو مذہب پر مسلسل حملہ کرتے رہے ہیں، نے ایک بار پھر تنازعہ پیدا کردیا۔ دیوالی پر ایکس پر اپنے پوسٹ میں انہوں نے ہندو دیوی لکشمی کے تعلق سے سوالات اٹھائے جس کے بعد انٹرنیٹ پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ پوری دنیا میں کسی بھی مذہب، نسل، رنگ یا ملک کا بچہ دو ہاتھوں، دو پیروں، دو کانوں، دو آنکھوں، ایک ناک، ایک سر اور ایک پیٹ اور پیٹھ کے ساتھ پیدا ہوتا ہے مگر آج تک چار ہاتھوں، آٹھ ہاتھوں، دس ہاتھوں، بیس ہاتھوں اور ہزار ہاتھوں والا بچہ پیدا نہیں ہوا تو پھر لکشمی چار ہاتھوں کے ساتھ کیسے پیدا ہوسکتی ہے۔"

فلسطینیوں کے مضبوط ایمان سے متاثر ہوکر امریکی ٹک ٹاکر نے اسلام قبول کرلیا

واشنگٹن: غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کے دوران فلسطینیوں کے مضبوط ایمان سے متاثر ہو کر امریکہ کا معروف ٹک ٹاکر میگن رائس نے اسلام قبول کرلیا۔ امریکا کی معروف ٹک ٹاکر میگن رائس کے دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی خبر تیزی سے سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے اور ان کے مسلمان ہونے کا سبب غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کے دوران فلسطینیوں کے عزم

واستقلال کے ساتھ حق پر ڈٹے رہنے کو قرار دیا جارہا ہے۔ ٹک ٹاکر میگن رائس نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر اپنی ایک ویڈیو شیئر کی ہے جس میں انہوں نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ کلمہ شہادت پڑھتے ہوئے دائرہ اسلام میں داخل ہورہی ہیں اور کلمہ پڑھنے کے بعد اپنی نئی زندگی شروع کرنے ہونے پر بھرپور خوشی کا اظہار کرتی دکھائی دے رہی ہیں۔ اُنہوں نے ایک اور حالیہ ویڈیو میں ایسے سوشل میڈیا صارفین کو تنقید کا نشانہ بنایا جو اُنہیں اسلام قبول کرنے کے فیصلے کے بارے میں ہوشیار رہنے کا کہہ رہے ہیں۔ امریکی ٹک ٹاکر نے ویڈیو میں ان تمام صارفین سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ میرے ورلڈ ریلیجن بک کلب کا مقصد ہر کسی کو اسلام کے ساتھ ساتھ دیگر مذاہب کے بارے میں بھی آگاہ کرنا تھا اور میں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ اس وقت کیا جب میں نے اس مذہب کی تعلیمات کو اپنے ذاتی عقائد کے مطابق پایا۔

مغربی بنگال: ترنمول کانگریس لیڈر سیف الدین لسکر کا دن دہاڑے گولی مار کر قتل

24 پرگنہ:13 /نومبر (ایجنسیز) مغربی بنگال سے ایک خوفناک واقعہ کی خبر سامنے آرہی ہے۔ ریاست کے جنوبی 24 پرگنہ میں 13 نومبر کو ترنمول کانگریس لیڈر سیف الدین لسکر کا دن دہاڑے گولی مار کر قتل کردیا گیا ہے۔ پولیس افسر نے خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''قتل واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے اور اس نے اپنا جرم بھی قبول کر لیا ہے۔'' دراصل جوائے نگر علاقے میں باموناگاچی کے ترنمول کانگریس علاقائی صدر سیف الدین لسکر کا ان کے گھر کے پاس ہی کچھ بدمعاشوں نے گولی مار کر قتل کردیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سیف الدین کے حامیوں نے مبینہ طور پر حملہ آوروں میں سے ایک کو پکڑ لیا اور پیٹ پیٹ کر اس کا قتل کردیا۔ ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈروں کا الزام ہے کہ سیف الدین کے قتل کے پیچھے سی پی ایم حامیوں کا ہاتھ ہے۔ اس درمیان مقامی مارکسوادی کمیونسٹ پارٹی حامیوں نے دعویٰ کیا ہے کہ سیف الدین کی موت کے بعد اس کے حامیوں نے سی پی ایم حامیوں کے گھروں میں توڑ پھوڑ کی اور کچھ گھروں میں آگ لگادی۔ سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی کے رکن سجان چکرورتی نے کہا کہ ہر موت افسوسناک ہے اور قاتلوں کو پکڑنے کے ساتھ ہی سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے پولیس کو مناسب جانچ کرنی چاہیے۔ ساتھ ہی انھوں نے ان الزامات کو خارج کردیا کہ سیف الدین کا سی پی ایم اراکین نے قتل کیا۔ سجان نے کہا کہ ''سیف الدین لسکر کا قتل ترنمول کانگریس کی داخلی رنجش کا نتیجہ ہے، ہماری پارٹی کو قصوروار ٹھہرانے کا کوئی مطلب نہیں۔''

مصری ٹی وی اینکر کی اسرائیلی بمباری کی مخالفت

امکانی طور پر برطانوی ویزا منسوخ ہونے کا خدشہ

لندن: برطانیہ نے اپنے ہاں اسرائیل کے فلسطین پر قبضے، جنگی پالیسیوں اور اقدامات کے خلاف بڑھتے ہوئے غم وغصہ اور فلسطینیوں کے لیے اظہار یکجہتی کی روک تھام کے لیے نئے فیصلوں کا آغاز کردیا ہے۔ اس سلسلے میں برطانیہ میں مقیم جلاوطن ٹی وی اینکر معتز مطار برطانوی فیصلے کی زد میں آنے والے ابتدائی لوگوں میں سے ایک ہوں گے۔ کیونکہ بتایا جارہا ہے کہ وہ ان نصف درجن افراد میں سے ہیں جن کی فلسطین کے لیے بڑھتی ہوئی حمایت کو حماس کی حمایت سمجھا جارہا ہے اور اس وجہ سے ان کا ویزا ختم کیا جاسکتا ہے۔ یہ بات معروف برطانیہ اخبار ٹیلی گراف نے رپورٹ کی ہے۔ ٹیلیگراف نے اپنے ہفتے کے روز شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ مطار کو برطانیہ نے واچ لسٹ میں شامل کرلیا ہے، کہ ان کے تبصرے اور تجزیے فلسطینی عسکریت پسندوں کی حمایت میں نظر آرہے ہیں۔ برطانیہ ان فلسطینی عسکریت

گروپوں کو امریکہ اور اسرائیل کی طرح ہی دہشت گرد قرار دیتا ہے۔ واضح رہے اسرائیل اور حماس کی جاری جنگ کے ابتدائی دنوں میں ہی ٹیلیگراف※ نے بی بی سی لندن سے وابستہ عربی سیکشن کے صحافیوں کی رپورٹ کو بھی اسی انداز میں نمایاں کیا تھا کہ وہ عرب ہونے کے ناطے فلسطینیوں کے لیے تعصب ظاہر کررہے ہیں۔ ٹیلی گراف کی اس رپورٹ کے بعد ہی عربی سیکشن بی بی سی کے عرب صحافیوں کے خلاف تحقیقیات شروع کر دی گئی تھیں۔ اب معروف ٹی وی سپورٹس پریزنٹر جن کے یوٹیوب پر 42 لاکھ سبسکرائبرز ہیں نے القاسم بریگیڈ کے شریک بانی فلسطینی عبدالحکیم حانینی کا حال ہی میں انٹرویو کیا تھا۔ عبدالحکیم حانینی نے نازی پارٹی کی حمایت کی تھی۔ اس نے مسلمانوں کے گلیوں میں نکل کر حماس کرنے کی بھی حمایت کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا سات اکتوبر کے واقعات تاریخی تھے، ایسے تاریخی اقدام کو ہمارے عرب اور مسلمانوں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا اور دشمن نے ایسے اقدام کو ہٹلر کے ہاتھوں ہولوکاسٹ※ سے پہلے نہ دیکھا تھا۔ خیال رہے مطار نے مصر 2013 میں چھوڑا تھا، وہ بار بار برطانیہ آتے رہے ہیں، مگر اس وقت ملک سے باہر ہیں۔ ٹلیگراف کی رپورٹ کے مطابق اب انہیں برطانوی سرحد کے اندر نہیں آنے دیا جائے گا۔ مطار کے ویزے کی منسوخی برطانوی حکومت کی کوششوں کا حصہ ہے جو غیر ملکیوں میں یہود مخالفت روکنے کے لے کیے جارہے ہیں۔ یہود مخالفت سات اکتوبر سے غزہ میں جاری اسرائیلی بمباری کے بعد یورپ اور امریکہ سمیت ہر جگہ دیکھی جارہی ہے۔ کیونکہ اسرائیلی بمباری سے غزہ میں تقریباً 12000 فلسطینی شہری ہلاک ہوچکے ہیں۔ ان میں بڑی تعداد بچوں اور عورتوں کی ہے۔ 33 ہزار کے قریب فلسطینی شہری زخمی ہیں۔ 15 لاکھ شہری غزہ میں اسرائیلی بمباری کی وجہ سے بے گھر ہوکر نقل مکانی پر مجبور ہوچکے ہیں۔ بہت سے ہسپتال اور مسجدیں تک اسرائیلی بمبار سے مسمار اور تباہ ہوچکے ہیں۔

'کانگریس دوبارہ اقتدار میں آئی تو نافذ ہوگا گرہ لکشمی منصوبہ' چھتیس گڑھ میں پرینکا گاندھی کا وعدہ

رائے پور:13 /نومبر (ایجنسیز) چھتیس گڑھ اسمبلی انتخاب کے دوسرے اور آخری مرحلہ کی ووٹنگ میں اب صرف چار دن بچ گئے ہیں۔ اس مرحلہ میں 70 اسمبلی سیٹوں پر ہونے والے انتخاب سے ٹھیک پہلے پیر کے روز کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اعلان کیا کہ پارٹی ریاست میں 'گرہ لکشمی' منصوبہ نافذ کرے گی جس میں ہر سال خواتین کے اکاؤنٹ میں 15 ہزار روپے ٹرانسفر کیا جائے گا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے کہا کہ ''گرہ لکشمی منصوبہ چھتیس گڑھ میں بھی نافذ کیا جائے گا۔ خواتین کے اکاؤنٹ میں سالانہ 15 ہزار روپے ٹرانسفر کیے جائیں گے اور اس کے ساتھ ہر ایل پی جی سلنڈر ریفلنگ پر 500 روپے کی سبسیڈی ملے گی۔ ساتھ ہی این جی اوز اور 'سکشم یوجنا' کے قرض معاف کیے جائیں گے۔'' پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ ''چھتیس گڑھ میں کانگریس حکومت نے کسانوں، مزدوروں، خواتین، قبائلیوں، دلتوں اور غریبوں کے لیے خوشحالی کا ایک ماڈل پیش کیا ہے۔ زراعت، گئو پروری، جنگلی پیداوار سمیت ہر مقامی مصنوعات سے لوگوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔ چھتیس گڑھ میں گیہوں، دھان اور دیگر فصلوں کے لیے سب سے زیادہ ایم ایس پی ہے۔'' واضح رہے کہ کانگریس نے پہلے ہی چھتیس گڑھ کی عوام کے لیے کئی گارنٹیوں کا اعلان کر رکھا ہے۔ ان گارنٹیوں میں چھتیس گڑھ میں کے جی سے پی جی تک مفت تعلیم جیسا بڑا اعلان بھی شامل ہے۔ کانگریس معدنیات سے بھرپور ریاست میں لگاتار دوسری بار حکومت تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے جہاں بھوپیش بگھیل حکومت اپنی عوام حامی منصوبوں اور گزشتہ پانچ سالوں میں ان کی حکومت کے ذریعہ کیے گئے کاموں کی بنیاد پر ووٹ مانگ رہی ہے۔

جنگ جتنی لمبی ہوگی، اسرائیل کے پاؤں غزہ میں دھنستے جائیں گے: حماس

غزہ: فلسطینی حریت پسند تنظیم حماس کا کہنا ہے کہ جنگ جتنی لمبی ہوگی، اسرائیل کے پاؤں غزہ میں دھنستے جائیں گے، اسپتالوں کو نشانہ بنانے پر القسام بریگیڈ کے ہاتھوں جواب ملے گا۔ تفصیلات کے مطابق فلسطینی حریت پسند تنظیم حماس کے رہنما اور ترجمان اسامہ حمدان کی جانب سے بیان میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں جنگ جتنی لمبی ہوگی، اسرائیل کے پاؤں غزہ میں دھنستے جائیں گے اور اسرائیلی فوج کو ہر ایک میٹر پر بھاری قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ حماس کے رہنما نے دعویٰ کیا کہ اسپتالوں کو نشانہ بنانے پر القسام بریگیڈ کے ہاتھوں جواب ملے گا۔ اسامہ حمدان نے کہا کہ ہم اپنے عرب اور مسلمان بھائیوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی تمام تر سیاسی اور اقتصادی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے واشنگٹن پر شہریوں اور بچوں کے خلاف جارحیت کو فوری طور پر روکنے کے لیے دباؤ ڈالیں گے، جس کے نتیجے میں ہر روز مزید 400 شہید اور تقریباً 1000 معصوم بچے اور خواتین زخمی ہو رہی ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ''ہم ہسپتال کے قتل عام کا ذمہ دار ہر اس شخص کو ٹھہراتے ہیں جو خاموش ہے یا اسے روکنے، روکنے یا قبضے کو مجرم قرار دینے میں ناکام رہتا ہے، اور اپنے لیڈروں کو بین الاقوامی جرائم کے لیے عدالتوں کے سامنے جوابدہ ٹھہراتا ہے۔ دوسری جانب حماس نے کارروائیوں کی ویڈیو جاری کردی، حماس کے ترجمان ابوعبیدہ کے مطابق ایک سو ساٹھ سے زیادہ اسرائیلی فوجی اہداف کو مکمل یا جزوی تباہ کردیا، دشمن اپنی جارحیت کی قیمت چکائے گا۔

برطانوی وزیر اعظم رشی سُنک نے متنازعہ بیان دینے والی وزیر داخلہ بریورمین کو کیا برخاست

لندن:13 /نومبر (ایجنسیز) برطانیہ کے وزیر اعظم رشی سُنک نے اکثر متنازعہ بیانات سے سرخیوں میں رہنے والی وزیر داخلہ سویلا بریورمین کو برخاست کردیا ہے۔ بریورمین نے حال ہی میں اپنے ایک مضمون میں لندن پولیس پر فلسطینی حامی ہونے کا سنسنی خیز الزام لگادیا تھا جس پر تنازعہ کھڑا ہوگیا تھا۔ اس کے بعد سے ہی وزیر اعظم سُنک پر انھیں ہٹانے کا دباؤ بڑھ گیا تھا۔ اس کے علاوہ سُنک نے سابق وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون کو اپنی کابینہ میں وزیر خارجہ مقرر کیا ہے۔ وزیر اعظم رشی سُنک نے اپنی کابینہ میں پیر کے روز ردوبدل کرتے ہوئے ہند نژاد وزیر داخلہ سویلا بریورمین کو عہدہ سے ہٹا دیا۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں حال میں ہوئے فلسطین حامی احتجاجی مظاہرہ کی پولیسنگ کی تنقید کرنے والے ایک مضمون کے بعد بریورمین تنازعات کا شکار ہوگئی تھیں۔ انھوں نے لندن کی پولیس پر فلسطین حامی ہونے کا الزام لگا دیا تھا۔ دراصل گزشتہ ہفتہ کے روز لندن میں فلسطین کی حمایت میں ایک عظیم الشان مظاہرہ کا انعقاد ہوا تھا، جس میں ہزاروں لوگوں کی بھیڑ امنڈ پڑی تھی۔ اس واقعہ سے سویلا ناراض تھیں۔ انھوں نے اپنے ایک مضمون میں لندن پولیس کے فلسطین حامی احتجاجی مظاہرہ کو دبانے کے طریقوں پر سوال اٹھاتے ہوئے رشی سنک کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ انھوں نے لندن پولیس پر الزام لگایا تھا کہ پولیس فلسطین حامی مظاہرین کے تئیں بہت نرم رویہ اختیار کررہی ہے۔ سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کے اسی مضمون کے سبب دایاں محاذ مظاہرین لندن کی سڑکوں پر اترنے کے لیے حوصلہ پائے تھے۔ لندن کی سڑکوں پر احتجاجی مظاہرہ بڑھتا دیکھ کر وزیر اعظم رشی سُنک پر دباؤ بڑھتا جارہا تھا کہ وہ سویلا پر کارروائی کریں۔ اسی ضمن میں آج کابینہ ردوبدل کے وقت سویلا کو برخاست کرنے کا اعلان کردیا گیا۔ اس درمیان آج کی کابینہ ردوبدل میں مزید ایک حیران کرنے والا فیصلہ لیتے ہوئے وزیر اعظم رشی سُنک نے ملک کے سابق وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون کو ملک کا نیا وزیر خارجہ مقرر کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بریگزٹ تنازعہ میں کیمرون کو اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑا تھا۔ وزیر خارجہ بنائے جانے پر کیمرون نے سُنک کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موجودہ عالمی اتھل پتھل کے درمیان ملک کے مفاد کو آگے رکھتے ہوئے خارجہ پالیسی کو آگے بڑھانے کی بات کہی ہے۔

رسالہ ریختہ نامہ اور انجمن ترقی اردو تیلنگانہ وآندھرا پردیش کے زیر اہتمام

حیدرآباد میں ''جشن ریختہ'' کے تحت ایک شام مولانا آزادؔ علامہ اقبال اور شہید ٹیپو سلطان کے نام معنون

شاہد زبیریؔ پروفیسر آمنہ تحسینؔ اسلام الدین مجاہدؔ ناندیڑ سے محمد تقی اور محمود علی سحر کی تقاریر

حیدرآباد۔13 /نومبر (ورق تازہ نیوز) مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبال اور ٹیپو سلطان شہید کی یوم پیدائش کی مناسبت سے ریختہ سہ ماہی اور انجمن ترقی اردو حیدر آباد کیجانب سے 11 نومبر ہفتہ کی شام اردو ہال، حمایت نگر میں'' جشن یوم ریختہ'' منایا گیا۔ تقریب کی صدارت پروفیسر ایس اے شکور سابق صدر شعبہ اردو، جامعہ عثمانیہ نے کی۔ پروفیسر آمنہ تحسین، صدر شعبہ مطالعات نسواں مانو (حیدرآباد)، جناب شاہد حسین زبیری، معتمد انجمن ترقی اردو، آندھرا پردیش وتلنگانہ، ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد، سابق اسوی ایٹ پروفیسر سیاسیات، جناب محمد تقی، چیف ایڈیٹر روز نامہ ورق تازہ ناندیڑ، جناب محمود علی سحر، ممتاز شاعر، ناندیڑ اور ڈاکٹر عتیق اقبال، نائب معتمد انجمن ترقی اردو، آندھر پردیش وتلنگانہ نے بحیثیت مہمانان اعزازی شرکت کی۔ جناب محمد قمر الدین، سابق صدر نشین اقلیتی کمیشن اور مولانا مظفر علی صوفی، صدر نشین جشن خسرو وتقاریب، میزبان جشن ریختہ تھے۔ اس موقع پر مختلف شعبہ حیات میں گراں قدر خدمات انجام دینے والی شخصیات کو ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایوارڈس سے نوازا گیا۔ جناب جے ایس افتخار اور جناب ایم۔ اے، ماجد کو مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ برائے صحافت عطا کیا گیا۔ جناب صوفی سلطان شطاری اور جناب تمیز احمد پرواز (ناندیڑ) کو علامہ اقبال ایوارڈ برائے شاعری پیش کیا گیا۔ جناب محمد عثمان شہید، ایڈوکیٹ اور ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد کو ٹیپو سلطان ایوارڈ برائے بے باک تحریر وتقریر سے نوازا گیا۔ جناب ماجد داغی (گلبرگہ) کو عبدالرحیم خان ایوارڈ برائے ادبی خدمات پیش کیا گیا۔ جناب محمد وہاج الدین صدیقی (تعمیر ملت)، اور مولانا غیاث احمد رشادی (صفا بیت المال) کو ظہیرالدین علی خان ایوارڈ برائے ملی خدمات عطا کیا گیا۔ جناب مشتاق احمد سہروردی (گلبرگہ) اور ڈاکٹر شیخ زینت پروین صاحبہ (بسمت نگر ضلع ہنگولی) کو ڈاکٹر ممتاز مہدی ایوارڈ برائے طنز ومزاح پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر جاوید کمال، مدیر سہ ماہی ریختہ نامہ نے خیر مقدمی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس جشن کا مقصد جہاں مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو یاد کرتا ہے وہیں جو شخصیات ملک وملت کے لئے مختلف سطحوں پر جو بے لوث خدمات انجام دے رہی ہیں اس کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں ایوارڈس کی شکل میں انہیں تہنیت پیش کرتا ہے تاکہ وہ اپنی ملی، سماجی، ادبی خدمات کے سلسلہ کو جاری رکھ سکیں۔ انہوں نے اس جشن کے لئے جن احباب نے تعاون کیا ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مقررین نے مولانا ابوالکلام آزاد، علامہ اقبال اور ٹیپو سلطان کی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہ تاریخ ساز شخصیتیں ہیں جن کے کارناموں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان عظیم ہستیوں کے کارناموں سے نوجوان نسل کو واقف کرایا جائے۔ یہ کام اگر نہیں کیا جائے گا تو آنے والے دور میں ہماری نوخیز نسل اپنے اسلاف کے کارناموں سے بے بہرہ رہے گی۔

حیدرآباد: سہ ماہی ریختہ کے تازہ شمارے کا اجراء کرتے ہوئے دائیں سے سلطان الشعراء صوفی سلطان شطاریؔ شاہد حسین زبیریؔ پروفیسر ایس۔اے۔شکورؔ محمد تقی (مدیر اعلیٰ ورق تازہؔ ناندیڑ) پروفیسر آمنہ تحسین دیکھے جاسکتے ہیں۔

اخبار کو 2 دن تعطیل

معزز قارئین کرام! دیوالی کا تہوار ہونے کی وجہ سے ورق تازہ کو بروزھ بدھ 15 نومبر اور بروز جمعرات 16 نومبر 2023ء کو تعطیل رہے گی۔ بروز جمعہ 17 نومبر کو حسب سابق اخبار شائع ہوگا

سرکیولیشن مینجر
روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
14 NOV 2023

ہندوستانی مسلمان اور دیوالی کی مٹھائی

مقبول احمد سلفی

دنیا میں اسلام کے علاوہ بہت سے مذاہب ہیں اور اسلام سمیت تمام مذاہب میں مذہبی تہوار منایا جاتا ہے، شاید ہی ایسی کوئی قوم یا ایسا کوئی مذہب ہے جس میں تہوار نہ منایا جاتا ہو۔ اپنے اپنے رنگ ڈھنگ میں سبھی قوم تہوار مناتی ہے۔ ہندوستان میں دیوالی کے موقع پر مٹھائی کھانے کھلانے کی رسم بہت مشہور ہے۔ ویسے ہندوستان کثیر الادیان، کثیر اللسان اور کثیر الاقوام ہے۔ یہاں مختلف قسم کی بولیاں بولنے والے، مختلف قسم کی تہذیب ماننے والے اور مختلف قسم کے ادیان وملل پر چلنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ صرف مسلمانوں میں یہاں کئی فرقے ہیں اور ان میں مسلکی اختلاف اس قدر شدید ہے کہ اتنی شدت شاید پوری دنیا کے مسلمانوں میں کہیں نہیں پائی جاتی۔ مسلمانوں کے باہمی تنازعات کا یہ حال ہے تو پھر مختلف ادیان کے درمیان کیسا معاملہ ہوگا سمجھ سکتے ہیں۔ صرف ہندو قوم کی شدت منافرت اور اسلام کے تئیں بغض وعناد کی مثال دینا چاہتا ہوں کہ یہاں مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر میں بے شمار علماء، خطباء اور واعظین ہیں۔ اپنے اپنے مسلک ومذہب کی ترویج واشاعت میں رات دن کوشاں ہیں، بڑے بڑے اجتماعات، کانفرنسیں، سیمنار، تبلیغی دورے اور گشت وچلہ کشی ہوتی رہتی ہیں مگر کسی میں کیا مجال کہ ہندوؤں میں بھی تبلیغ کرسکے؟ الا ماشاء اللہ اہل حدیث جماعت میں ایک شیر دل مرد آہن ڈاکٹر ذاکر نائک پیدا ہوا جنہوں نے پورے ہندوستان کی ہندو قوم کو اپنے پررونق اسٹیج سے للکارا، ہزاروں کو حلقہ بگوش اسلام بھی کیا مگر ہند کی اکثریتی قوم ہندو اپنی کافرانہ طاقت کے بل بوتے ان کے سامنے بند باندھنے اور انہیں دعوت اسلام سے روکنے میں کامیاب ہوگئے، ان کے عالمی دعوتی ادارے پر پابندی عائد کردی گئی۔ مجھے حیرت دعوت حق کی روک اور ڈاکٹر صاحب کی بندش پہ کم اور مسلکی بغض وعناد میں ڈوبے عیار ومکار علماء سوء پر زیادہ ہے جن میں سے بہت سے کھلے اور بہت سے درپردہ اپنے ہی دین اسلام کی اشاعت روکنے میں شازشیں رچتے رہے اور بالآخر دیار ہند میں غیر مسلموں میں تیزی پھیل رہی دعوت اسلام پہ بندش لگوانے میں کامیاب ہوگئے۔ کل قیامت میں اللہ تعالی کو ایسے علماء کیا جواب دیں گے؟ ہندوستان میں اس وقت اسلام اور مسلمانوں کے حالات خراب سے خراب تر ہورہے ہیں، گائے حلال ہے مگر ذبح نہیں کرسکتے، قربانی نہیں دے سکتے، حالات کا تقاضہ ہے کہ جس طرح اللہ نے تبلیغ میں حکمت وبصیرت کو مدنظر رکھنے کا حکم دیا ہے یہاں رہنے سہنے میں بھی مومنانہ فراست، حکیمانہ طور طریق اور بصیرت اندوز بود وباش اختیار کی جائے۔ ہندوستانی علماء کے سامنے مسلم عوام دیوالی کے موقع سے عام طور پر سوال کرتے ہیں کہ کفار کی دیوالی پہ ہم ان کی پیش کی ہوئی مٹھائی کھاسکتے ہیں کہ نہیں؟۔ اس سوال کے جواب میں بعض علماء ان کی مٹھائی کھانے سے سخت انداز میں منع کرتے ہیں اور بعض کے یہاں حکمت وبصیرت کے مدنظر کھانے کا حکم ملتا ہے۔ ذیل میں اسی مسئلہ کی مختصر وضاحت مقصود ہے۔ غیر مسلم سے اس کے تہوار پہ ہدیہ قبول کرنے سے متعلق علماء کے دو نظریئے سامنے آتے ہیں۔ (1) ایک نظریہ تو یہ ہے کہ اس کی طرف سے ہدیہ قبول کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ اس موقع سے ہدیہ قبول کرنا اس کے تہوار میں تعاون ہوگا۔ (2) دوسرے نظریہ کے حساب سے کفار کی طرف سے ان کی عید کی مناسبت سے ہدیہ قبول کرنا جائز ہے۔ پہلے نظریہ کے حاملین عمومی دلائل پیش کرتے ہیں جن میں کفر وشرک پر تعاون پیش کرنے کی ممانعت آئی ہے۔ یہ اپنی جگہ مبنی بر حقیقت ہے کہ کفار اپنے تہوار پہ اکثر غیر اللہ کی عبادت بجالاتے ہیں، ہم مسلمانوں کو ان کے کسی ایسے تہوار پر تعاون نہیں پیش کرنا چاہئے جس میں غیر اللہ کی عبادت کی جاتی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بطور پڑوسی اور میل جول کی وجہ سے اگر کوئی ایسا ہدیہ پیش کرے جو غیر اللہ پہ نہ چڑھایا گیا ہو اور نہ ہی وہ ہدیہ شرعا حرام ہو تو اس کے قبول کرنے میں میری نظر سے کوئی قباحت نہیں ہے۔ یہ احسان وسلوک کے درجہ میں ہوگا۔ اور اس کا حکم عام ہدیہ کی طرح ہوگا جس کی قبولیت کا ثبوت ملتا ہے البتہ جو مٹھائیاں مسلمانوں کی تضحیک ورسوائی، ان کو نیچا دکھانے، یا کسی طرح اپنی برتری ثابت کرنے کے لئے تقسیم کرے تو اسے قبول نہیں جائے، اس میں سراسر اسلام اور مسلمانوں کی توہین ہے مثلا: ☆ راستے میں تہوار کی نسبت سے تقسیم ہونے والی مٹھائی قبول نہ کی جائے۔ ☆ محفل قائم کرکے مسلمانوں کے نام پر یا عام محفل میں تقسیم ہونے والی مٹھائی اور ہدیئے قبول نہ کئے جائیں۔ ☆ بلا پہچان گھر آنے والی مٹھائی بھی تسلیم نہ کی جائے۔ ☆ اسلام اور مسلمانوں کو برا بھلا کہنے والے کافر سے بھی مٹھائی قبول نہ جائے اور نہ ہی اس سے کسی قسم کا رشتہ رکھا جائے۔ ☆ ہندوؤں کے ساتھ بیٹھ کر ایک جگہ مسلمانوں کو مٹھائی نہیں کھانی چاہئے۔ ☆ جو اہانت وحقارت سے مٹھائی پیش کرے اس کی مٹھائی بھی قبول نہ کی جائے۔ ان باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ جانیں کہ اسلام امن وسلامتی اور الفت ومحبت کا درس دیتا ہے اپنے اسی خوبی سے دنیا میں پھیلا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام غیر مسلموں کے ساتھ نرمی برتنے، احسان وسلوک کرنے اور خاص طور سے اسلام کی طرف مائل لوگوں کی تالیف قلب کرنے کا حکم دیا ہے۔ زکوۃ کا ایک مصرف ایسے ہی قسم کے لوگ ہیں۔ اللہ تعالی غیر مسلموں سے احسان کا حکم دیتے ہوئے فرماتا ہے: لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (الممتحنة: 8) ترجمہ: اللہ تعالی تمہیں ان لوگوں کیساتھ نیکی اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کی وجہ سے تم سے لڑائی نہیں کی، اور تمہیں تمہارے گھروں سے بے دخل نہیں کیا، بیشک اللہ تعالی انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ تمام کافروں کے ساتھ یکساں سلوک نہیں کیا جائے گا۔ وہ کافر جو بے ضرر ہوں، یا اسلام کی طرف مائل ہوں، یا مسلمانوں کی مدد کرنے والے ہوں ایسے لوگ ہمارے احسان کے مستحق ہیں۔ بعض کافروں نے عہد رسالت میں بھی اسلام اور مسلمانوں کا ساتھ دیا، تاریخ اٹھا کر دیکھیں، شعب ابی طالب کا تین سال کا ظالمانہ محاصرہ بعض کافروں کی مدد سے ختم ہوا۔ اسی طرح اسیران بدر سے متعلق نبی ﷺ کا فرمان ہے: لو كان المطعم بن عدي حيًّا، ثم كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له. (صحيح البخاري: 4024) ترجمہ: اگر مطعم بن عدی آج زندہ ہوتا اور مجھ سے ان گندے قیدیوں کو رہا کرنے کی درخواست کرتا تو میں انہیں اس کی خاطر رہا کردیتا۔ مطعم بن عدی مشرک تھا لیکن اس نے رسول اللہ ﷺ کی اس وقت مدد کی تھی جب آپ طائف سے زخمی حالت میں واپس تشریف لائے۔ اس نے آپ ﷺ کو اپنی پناہ میں لیکر مکہ میں داخل کیا۔ آپ ﷺ نے اس کے احسان کا بدلہ اتارنے کے لئے یہ الفاظ ادا فرمائے تھے۔ آج بھی ایسے کفار ہر جگہ موجود ہیں جو مسلمانوں کے لئے نفع بخش ہیں، ہندوستان میں اکثر مسلمان ظلم کے شکار ہیں اور در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں، ان میں سے بعض مسلمانوں کو کافروں کی امداد مل جاتی ہے جبکہ مسلمان وکلاء، مسلمان وزراء اور مسلمان امراء ورؤساء ہاتھ پہ ہاتھ دھرے رہتے ہیں۔ اس قسم کے اچھے لوگ کافر ہونے کے باوجود مسلمان کا درد محسوس کرتے ہیں اور انہیں ظلم سے نجات کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اس بات کو وہ مسلمان جس کو کسی کافر نے مدد کی ہو اچھی طرح محسوس کرسکتے ہیں۔ ہندوستان والوں کو یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ یہاں ہندوؤں کی اکثریت کی بنا پر مسلمانوں کے ہزاروں قسم کے دنیاوی معاملات ہندوؤں سے وابستہ ہیں، بلکہ کثیر تعداد میں مسلمانوں کے دوست واحباب ہندو ہیں۔ کافروں سے قلبی دوستی اسلام میں جائز نہیں ہے لیکن دینی غرض سے کافروں سے تعلق رکھنا جائز ہے۔ ان سے ملنے جلنے اور معاملات کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ ایسے ماحول میں کافروں سے سارے معاملات کرنا اور خوشی کے موقع پر اپنے ملاقاتی جو اسلام اور مسلمانوں کی قدر کرتا ہو بلکہ مسلمانوں کا تعاون کرنے والا ہو تحفہ قبول نہ کرنا اس کے دل میں اسلام کے تئیں تنافر پیدا کرسکتا ہے اور یہ اسلام کے حسن سلوک اور تالیف قلب کے خلاف ہے۔ ہم سبھی جانتے ہیں کہ ہندوستان میں غیر مسلموں کو دین کی دعوت دینا کتنا دشوار ہے، عید کا موقع ایک سنہرا موقع ہے جب ہم مائل بہ دین اسلام اور معاون ہندوؤں سے حسن سلوک کے ساتھ کچھ کہہ سنا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی اوپر مذکور میرے چند موانع کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے۔ میں سرے سے کفار کے تہوار پہ مٹھائی اور ہدیہ تسلیم کرنے کا قائل نہیں ہوں تاہم سرے سے انکار بھی نہیں کرسکتا۔ جیسے ہم مسلمان اپنی عید وبقرعید پہ کافروں کو تحائف دے سکتے ہیں بلکہ قربانی کا گوشت دے سکتے ہیں اسی طرح کافر پڑوسی، میل جول والا، معاملات والا، احسان وسلوک والا، اسلام کی طرف رغبت رکھنے والا، مسلمانوں کا تعاون کرنے والا، اچھے اخلاق والا جسے اسلام کی دعوت دی جاسکے وغیرہ سے ان کے تہوار دوالی پہ مٹھائی یا وہ تحفہ اور کھانا قبول کرسکتے ہیں جو اسلام میں اصلا حلال ہو۔ ساتھ ہی یہ بات بھی واضح رہے کہ کفار کے تہوار پہ مبارک باد دینا جائز نہیں ہے، ان کے تہوار پہ خود تحفہ دینا جائز نہیں ہے، ان کے تہوار میں کسی کفر وشرک والے کام پر تعاون کرنا جائز نہیں ہے اور ان کے تہوار میں استعمال ہونے والی مخصوص مذہبی اشیاء کی تجارت جائز نہیں ہے۔ بعض علماء نے بھی تہوار پہ غیر مسلم سے ہدیہ قبول کرنے کی بات کی ہے جن میں شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ امام احمد بن حنبل اور سعودی عرب کے مشہور عالم شیخ محمد بن صالح المنجد کی یہی رائے ہے۔

مدھیہ پردیش کے دلدل میں دھنستا ہوا کمل

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

اے بی پی نیوز-سی ووٹر کے تازہ ترین خصوصی جائزے سے پتہ چلا ہے کہ مدھیہ پردیش اسمبلی انتخاب میں کانگریس کو بی جے پی پر سبقت حاصل ہے۔ اس ریاست کے اندر گزشتہ بیس سال میں ڈیڑھ سال کی کمل ناتھ سرکار کو چھوڑ دیں تو پوری مدت کار میں بی جے پی برسرِ اقتدار رہی۔ ان ساڑھے اٹھارہ سالوں میں اوما بھارتی کے ابتدائی دو ڈھائی سالوں کے علاوہ شیوراج سنگھ چوہان کے ہاتھوں میں ریاست کی کمان رہی ہے۔ ایسے میں ماما جی کا چہرہ دیکھ دیکھ کر عوام کا اوب جانا فطری عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گوناگوں وجوہات کی بناء پر ہوا کا رخ شیوراج سنگھ چوہان کے خلاف دکھائی دیتا ہے۔ سروے یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ فی الحال عوام کے اندر حکومت کے خلاف کوئی خاص غم وغصہ نہیں ہے اس کے باوجود رائے دہندگان میں بی جے پی کے تئیں مایوسی کی وجہ سے کانگریس کو فائدہ ہورہا ہے۔ اے بی پی کے حالیہ سروے نے انکشاف کیا ہے کہ اس بار کانگریس 130 نشستوں پر کامیابی درج کرواسکتی ہے ساتھ ہی کانگریس کے ووٹ شیئر میں بھی اضافہ کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جائزے کے مطابق کانگریس کو اس انتخاب میں 3.44 فیصد ووٹ ملنے کا اندازہ ہے جو 2018 کے اسمبلی انتخاب کی بہ نسبت ساڑھے تین فیصد زیادہ ہے۔ پچھلی مرتبہ کانگریس کو بی جے پی سے کم یعنی 9.40 فیصد ووٹ ملے تھے اس کے باوجود بی جے پی کے منتخب شدہ ارکان کی تعداد کم تھی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ وہ کم نشستوں پر بڑے فرق کے ساتھ کامیاب ہوگئی تھی۔ اب اگر نتائج سروے کے مطابق آجاتے ہیں تو کانگریس 118 سے 130 سیٹیں حاصل کرسکتی ہے۔ اس کا اوسط نکالا جائے تو 124 بنتا ہے جو 2018 کے مقابلے دس زیادہ ہیں۔ پچھلی بار اسمبلی انتخاب میں کانگریس کو صرف 114 سیٹیں ملی تھیں جو معمولی اکثریت سے دو کم تھی۔ ایم پی میں اسمبلی کے ارکان کی جملہ تعداد چونکہ 230 ہے اس لیے اکثریت کے لیے 116 سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اے بی پی کے سروے درست ہوجائیں تو کانگریس بہ آسانی حکومت بنالے گی۔ کانگریس کے ساتھ ساتھ اس بار بی جے پی کا ووٹ شیئر بھی 2018 کے مقابلے 41 فیصد سے بڑھ کر 1.42 فیصد ہونے کا اندازہ ہے اس لیے بی جے پی کو مدھیہ پردیش اسمبلی انتخاب میں صرف 99 سے 111 سیٹیں ملنے کا اندازہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کا اوسط 105 ہی بنتا ہے۔ ویسے 2018 کی ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ پچھلی بار شیوراج سنگھ چوہان انتخاب ہار گئے تھے اور کانگریس کے کمل ناتھ کو وزیر اعلیٰ بننے کا موقع مل گیا تھا کیونکہ بی جے پی کے پاس صرف 109 سیٹیں تھیں۔ کسی برسرِ اقتدار جماعت کا اکثریت محروم ہوجانا اخلاقی طور پر اسے نااہل قرار دے دیتا ہے اور دوسروں کے ساتھ مل کر حکومت سازی بھی اس کے لیے مناسب نہیں ہوتی مگر اقتدار کی ہوس کا شکار بی جے پی کے لیے ان اقدار کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اس نے انتخابی شکست کے فوراً بعد بی ایس پی اور دیگر لوگوں سے مل کر اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جو کامیاب نہیں ہوسکی لیکن پھر بھی چین سے نہیں بیٹھی۔ 2019 کے قومی انتخاب تک تو اس نے کسی طرح صبر کیا مگر مارچ 2020 میں جیوترادتیہ سندھیا اور ان کے بھگتوں کو خرید کر بغاوت کروادی۔ اس طرح کانگریس حکومت گر گئی اور شیوراج سنگھ چوہان پھر سے ریاست کے وزیر اعلیٰ بن گئے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کو وہ جلد بازی میں کی جانے والی ابن الوقتی مہنگی پڑ گئی۔ وہ اگر صبر کرلیتی تو بعید نہیں کہ اس بار کمل ناتھ کو ہرانے میں کامیاب ہوسکتی تھی۔ جیوترادیتیہ سندھیا کو تو بی جے پی نے مرکزی وزیر بنا کر مطمئن کردیا مگر ان کے جن ساتھیوں نے بغاوت کی تھی انہیں دل بدلی قانون کے تحت اپنی رکنیت گنوانی پڑی۔ اس کے بعد جب ان نشستوں پر دوبارہ انتخاب ہوئے تو کئی لوگ ہار گئے لیکن نیا نیا معاملہ تھا تو بی جے پی والوں نے اسے برداشت کرلیا لیکن برسوں سے پارٹی کے لیے زندگی کھپا دینے والے خاکی نیکر دھارک سنگھیوں کے لیے اپنے دشمن روسیاہ کو مستقل سر بیٹھائے رکھنا ایک مشکل کام تھا اور فی الحال وہی ہو رہا ہے۔ اب بی جے پی کے لیے مشکل یہ ہے کہ انہیں ٹکٹ دیا جائے تو ان کے اپنے کارکنان ناراض ہوجاتے اور نہ دیا جائے تو وہ گھر واپسی کی دھمکی دیتے ہیں یعنی پکڑو تو کاٹنے اور چھوڑو تو بھاگنے کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 2020 کے بعد جیوترادتیہ سندھیا کی مقبولیت میں زبردست کمی آچکی ہے اور ان کے چنبل وگوالیار حلقہ میں کانگریس کے تئیں ووٹرس کا جھکاؤ کم ہونے کے بجائے بڑھا ہے۔ بی جے پی کے پرانے لوگ سندھیا کو کھلے عام ذلیل کررہے ہیں اور ان کی حالت اس دھوبی کے گدھے کی سی ہوگئی جو نہ گھر کا ہوتا ہے اور نہ گھاٹ کا۔ شیوراج سنگھ چوہان اس وقت سے وزیر اعلیٰ ہیں جب خود نریندر مودی بھی وزیر اعلیٰ ہی تھے۔ اس کے علاوہ شیوراج سنگھ چوہان کا قریبی تعلق لال کرشن اڈوانی سے بھی رہا۔ مودی کو وزیر اعظم کا امیدوار بنانے کے بعد ان میں اور اڈوانی کے درمیان جو رسہ کشی ہوئی تھی۔ اس میں چوہان کا واضح جھکاؤ اڈوانی کی طرف تھا اور 2014 میں اڈوانی نے گجرات کے گاندھی نگر سے انتخاب لڑنے کے بجائے مدھیہ پردیش سے الیکشن لڑنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ اڈوانی کی ایک حامی سشما سوراج بھی تھیں۔ انہوں نے بھی مدھیہ پردیش میں ودیشا سے الیکشن لڑا تھا۔ اس طرح گویا گجرات کے مقابلے ایم پی اقتدار کا دوسرا قطب بن گیا تھا۔ لال کرشن اڈوانی کے ذریعہ مودی کے وزیر اعظم بننے کے بعد قدم چھوتے وقت آشیرواد دینے کے بجائے منہ پھیر لینے کا واقعہ بھی مدھیہ پردیش میں ہی پیش آیا تھا۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ وزیر اعظم کی بہت ساری تلخ یادیں وابستہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ 2018 میں شیوراج سنگھ کی شکست کا بی جے پی ہائی کمان کو بہت زیادہ دکھ نہیں ہوا بلکہ لوگوں نے سوچا چلو ایک کانٹا نکل گیا۔ 2020 میں جب جیوترادتیہ کو توڑ کر امیت شاہ نے سرکار بنوائی تو ساری مسابقت نروتم مشرا اور مہاراجہ (سندھیا) کے بیچ چل رہی تھی۔ اس بات کا قوی امکان تھا کہ ان دونوں میں سے ایک وزیر اعلیٰ کی کرسی پر براجمان ہوگا مگر اس صورت میں شیوراج سنگھ چوہان کو مرکز میں وزیر بنانا پڑتا تھا۔ مودی جی اس مصیبت کو دہلی سے دور رکھنے کی خاطر انہیں وزیر اعلیٰ بنانے میں عافیت سمجھی۔ بی جے پی ارکان اسمبلی میں شیوراج ماما کے بھانجوں کی بڑی اکثریت نے بھی ہائی کمان کے لیے مسائل پیدا کیے۔ شیوراج سنگھ وزیر اعلیٰ تو بن گئے مگر نروتم مشرا کو وزیر داخلہ بنادیا گیا۔ وہ یوگی ادتیہ ناتھ کے نقشِ قدم پر اشتعال انگیز بیانات کی مدد سے اپنی مقبولیت بڑھانے میں جٹ گئے۔ جیوترادیتیہ سندھیا کے مرکز میں ہوابازی کا وزیر بن جانے کے بعد مشرا خاصے پرامید ہوگئے تھے۔ انہیں توقع تھی کہ موقع پاتے ہی مودی اور شاہ شیوراج کو بلی کا بکرا بنا کر ان کے سر پر تاج سجادیں گے لیکن وہ موقع ہی نہیں آیا۔ شیوراج سنگھ چوہان ایک معتدل مزاج کے رہنما ہوا کرتے تھے۔ ان کی مسلم دشمنی پہلے ظاہر نہیں ہوئی تھی لیکن عدم تحفظ کے احساس نے ان کو انہیں اپنی شبیہ بدلنے پر مجبور کردیا جس سے نقصان خود انہیں اور پارٹی دونوں کو ہوا۔ کھرگون کا فساد اس کی سب سے بڑی مثال ہے۔ اس فساد کو بھڑکانے کے لیے نروتم مشرا نے دہلی سے بدنام زمانہ کپل مشرا کو بلوایا۔ رام نومی کا وہ فساد دراصل وزیر اعلیٰ اور نروتم مشرا کے اقتدار کی رسہ کشی کا نتیجہ تھا جس کی قیمت مسلمانوں نے چکائی۔ اس میں نروتم مشرا نے نہ صرف فسادیوں کی حوصلہ افزائی کی بلکہ انہیں تحفظ بھی فراہم کیا۔ اس سے گھبرا کر اپنی کرسی بچانے کے لیے شیوراج چوہان بھی بے لباس ہوگئے اور پہلی بار بابا کے بعد ماما کا بلڈوزر میدان میں آگیا۔ کھرگون کے فساد نے ماماجی کی شبیہ کو پوری طرح بگاڑ دیا۔ اس دوران مدھیہ پردیش میں دلتوں اور قبائلیوں کے ساتھ بدسلوکی کے بھی کئی واقعات سامنے آئے۔ پیشاب والا واقعہ تو خود بی جے پی والوں نے ویڈیو بنا کر پھیلایا اور اس کے نتیجے میں ماماجی کو خود اپنی پارٹی کے بھانجے کا گھر بلڈوزر سے اجاڑنا پڑا۔ اس سے برہمن سماج بھی ناراض ہوگیا۔ ڈبل انجن سرکار کا یہ ڈبل ایکشن اس کے اندر موجود ٹینشن کا اشارہ تھا۔ سیاست کے اندر جو ڈرتا ہے وہ بغیر گولی کے مرجاتا ہے۔

جمہوریت کے یہ چیمپئن اور اقوام متحدہ

ممتاز میر

کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ مغرب کا کام خود اپنوں کو اور دوسروں کو بھی بے وقوف بنانے اور دھوکہ دینے کے سوا کچھ نہیں۔ جمہوریت کیا ہے؟ بہت سارے گدھوں کی چند عقلمندوں پر دانشوروں پر ڈکٹیٹرشپ کا نام ہے۔ علم سیاسیات کے ماہرین کہتے ہیں، اور اب تو عام لوگ بھی خصوصاً ہندوستانی مسلمان بھی اس فراڈ کو سمجھنے لگے ہیں کہ جمہوریت ایک دھوکہ کے سوا کچھ نہیں۔ اور یہ تو وہ زمانہ ہے جب تیسری دنیا کے ممالک کیا پہلی کے دنیا ممالک میں بھی یہاں تک کہ امریکہ میں بھی انتخابات manipulate ہونے لگے ہیں۔ اور یہ سب اس وقت تک ہوتا رہے گا جب تک عوام اپنی بیداری اپنے شعور کا ثبوت دینے کے لئے گفتار سے آگے بڑھ کر کردار کا مظاہرہ نہیں کرتی۔ دوسری جنگ عظیم ستمبر ۱۹۳۹ سے لے ستمبر ۱۹۴۵ چلی جس میں یوروپ، ایشیا اور امریکہ کے بہت سارے ممالک نے حصہ لیا۔ اس جنگ نے برطانیہ سے اس کا سپر پاور کا رتبہ یا گدی چھین لی۔ اس جنگ نے برطانیہ کو ہر لحاظ سے کھوکھلا کردیا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی نو آبادیات کو آزاد کرنے پر مجبور ہوا۔ اس جنگ نے امریکہ اور روس کو دو سپر پاور بنا کر کھڑا کردیا۔ یہیں سے سرد جنگ کا آغاز ہوا۔ یہاں سے فاتحین جنگ عظیم نے بلکہ فاتحین کی آڑ میں صیہونی مقتدرہ نے تیسری دنیا کے خلاف جس میں اکثریت مسلم ممالک کی تھی اپنی سازشوں کا آغاز کردیا۔ اور جو کچھ بھی انھوں نے اپنے protocols میں طے کیا تھا اس کو دھڑلے سے عملی جامہ پہنانا شروع کیا۔ حالانکہ Protocols of Elders of Zion نامی یہ کتاب ۱۹۰۳ میں چھپ چکی تھی۔ مگر غلامی حریت فکر وعمل چھین لیتی ہے۔ اور غلاموں کو غلامی میں جو مزہ آتا ہے وہ انھیں آزادی کا دشمن بنا دیتا ہے۔ تو، قوت فکر وعمل فنا ہونے کے بعد صرف مسلمانوں کی شوکت کو زوال نہیں آیا۔ یہ سانحہ مسلمانوں سے پہلے عیسائیوں پر بھی گزرا۔ دونوں عظیم جنگیں قوت فکر وعمل فنا ہونے کا نتیجہ تو تھیں۔ بہرحال اس آخری جنگ عظیم کے بطن سے دنیا کو برباد کرنے والوں نے پھر ایک ادارہ برآمد کیا تاکہ دنیا کو بے وقوف بنایا جاسکے۔ پروٹوکولز میں طے شدہ منصوبے کے مطابق عالمی اقتدار کی منزل کے حصول کی طرف بڑھا جاسکے۔ اس ادارے کا نام رکھا گیا یونائیٹڈ نیشنز آرگنائیزیشن یا اقوام متحدہ۔

۵۰ ملکوں کے نمائندوں نے ۱۹۴۵ میں سان فراسکو کی ایک کانفرنس میں ایک بین الاقوامی ادارے کے قیام پر اتفاق کیا۔ اس کے منشور یا چارٹر کو مرتب کیا گیا۔ یوں ۲۴ اکتوبر کو اقوام متحدہ نام کا ایک ادارہ وجود میں آیا۔ اس کے قیام کا بنیادی مقصد آنے والی نسلوں کو جنگوں سے محفوظ رکھنا تھا۔ اس کے تین اعضا اور بہت سارے ذیلی ادارے ہیں۔ ۱۔ جنرل اسمبلی: جس میں تمام رکن ممالک ہوتے ہیں۔ جنرل اسمبلی میں ہر رکن ملک زیادہ سے زیادہ پانچ نمائندے بھیج سکتا ہے مگر ووٹ صرف ایک ہی گنا جاتا ہے۔ ۲۔ سلامتی کونسل: کہنے کو یہ اقوام متحدہ کا سب سے اہم عضو ہے جس کے کل ۱۵ ارکان ہوتے ہیں مگر سب کچھ یہ ۵ مستقل ارکان ہیں جو کبھی نہیں بدلتے، امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس اور چین۔ انھیں کسی بھی معاملے کو رد یعنی ویٹو کرنے کا حق حاصل ہے۔ بقیہ دس ارکان ہر دو سال میں بدل دئے جاتے ہیں۔ ان دس ارکان میں بھی بڑی طاقتوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ ان کے چمچے ہی رکن بنیں۔ پھر یہ غلام رکن بننے کے بعد ایسے اچھل کود مچاتے ہیں جیسے انھیں دنیا جہان کی نعمت حاصل ہوگئی ہو، اور یہ کچھ غلط بھی نہیں۔ آقا کی خدمت کا موقع جو میسر آتا ہے۔ گو کہ اس کا کوئی فائدہ اسے یا اس کی قوم یا اس کے مذہب کو دنیا کے چودھریوں کی مرضی کے بغیر حاصل نہیں ہوتا۔ گزشتہ صدی سے دنیا بڑی جمہوری ہوگئی ہے۔ عظیم جنگوں کے بعد تو جس طرح میڈیا کے بل بوتے پر ہٹلر کو ہیرو سے ویلن بنایا گیا اسی طرح میڈیا کے بل پر جمہوریت کا وہ ڈھنڈورا پیٹا گیا کہ کان کے پردے پھٹ گئے۔ اس کے باوجود جمہوریت کے ان چیمپئنوں کو ۵۰/۵۵ مسلم ممالک یا دنیا کی ایک چوتھائی مسلم آبادی نظر نہ آئی کہ اس کے ایک نمائندے کو بھی حق استرداد عطا کردیتے۔ سعودی عرب اور ایران تو ان کے چمچے تھے۔ ان کو ہی ویٹو پاور دے دیتے۔ آمریت تو آج روس وچین میں بھی ہے۔ اور سعودی عرب اور ایران میں تھی تو ان کو تسلیم بھی نہیں کرنا تھا۔ نہ رکن بنانا تھا نہ ان سے چندہ لینا تھا۔ مگر دوغلا پن ان قوموں کی سرشت میں شامل ہے۔ ان کی صفات بے انتہا ہے۔ یہ دوغلے ہیں، جھوٹے ہیں، مکار ہیں بزدل ہیں۔ اب دنیا کی غلامانہ ذہنیت دیکھئے کہ ان صفات سے متصف لوگوں کو زمین کا چودھری بنائے بیٹھے ہیں۔ اقوام متحدہ کا ڈول ڈالنے والوں کا پہلے دن سے ہی منشا ایک عالمی نظام قائم کرنا تھا اور کوئی قوم ان کی حریف ہوسکتی تھی تو وہ مسلمان تھے۔ جن کے پاس خلافت کی شکل میں ایک عالمی نظام چند سالوں پہلے تک موجود تھا۔ اسلئے پہلے دن سے ہی اس عالمی نظام کا مقصد مسلمانوں کو نقصان پہونچانا تھا۔ آئیے ایک نظر اس کی کارکردگی پر بھی ڈال لیں۔ اس کے قیام سے لے کر آج تک ڈھائی سو سے زائد جنگیں ہوچکی ہیں۔ یعنی یہ اپنے بنیادی مقصد میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ امریکہ جو اقوام متحدہ کا سب سے بڑا چودھری ہے آج تک بیسیوں جنگیں لڑ چکا ہے اور اقوام متحدہ ہر بار یا تو اس کے ساتھ ہوجاتی ہے یا بادل نخواستہ مذمت کرتی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس انجمن کے قیام کے بعد اگر تیسری عالمی جنگ نہیں ہوئی ہے تو اس کی وجہ اس انجمن کی کارکردگی نہیں بلکہ ایٹم بموں کا خوف ہے۔ اور ہم کہتے ہیں کہ کیا افغان امریکہ جنگ عالمی جنگ نہیں تھی۔ ساری دنیا تو اس میں شریک تھی۔ ہاں ساری دنیا فاتح نہ بن سکی۔ تو کیا اسلئے اسے عالمی جنگ نہیں کہا جائے گا۔ تو پھر کسے کہیں گے؟ اتنے سارے ممالک تو گزشتہ دو عظیم جنگوں میں بھی شریک نہ تھے۔ اقوام متحدہ کی بے شمار ناکامیاں ہیں۔ اور ان ناکامیوں کے پیچھے وہ پانچ مستقل ارکان ہیں جن کے پاس ویٹو پاور ہے۔ مثلاً جزیرہ نما کوریا کی جنگ، ویت نام کی جنگ، عراق ایران کی جنگ، افغان جنگیں، اور بھی بے شمار جنگیں ہیں جو کسی نہ کسی حق استرداد رکھنے والے ملک کے مفادات کی وجہ سے ہوئیں۔ تو پھر اقوام متحدہ کی کارکردگی کیا رہی؟ بڑی شاندار رہی۔ ان جنگوں کے متاثرین کی باز آبادکاری۔ کٹے پھٹے، تباہ وبرباد لوگوں کی اشک شوئی۔ ارے ہاں، اقوام متحدہ کے پاس ایک فوج بھی ہے جو وہیں تعینات کی جاتی ہے جہاں کسی بڑی طاقت کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ویسے یہ فوج کسی کو مارتی نہیں، خود ہی مرتی رہتی ہے۔ اسلئے اسے غزہ میں تعینات نہیں کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ اسرائیلی، مجاہدین کو مارنے سے تو رہے۔ وہ اپنا غصہ اقوام متحدہ کے فوجیوں پر نکالیں گے۔ وہ بھی اس صورت میں جبکہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل جناب انٹونیو گوتریس نے معلوم نہیں کس دھن میں کہہ دیا تھا کہ حماس کا حملہ خلا میں نہیں ہوا تھا۔ یعنی حماس کا عمل نہیں رد عمل تھا۔ سوچئے کتنی مرچیں لگی ہونگی نتن یاہو کو۔ اس لئے اس نے گوتریس کے استعفے کی مانگ کر ڈالی۔ مگر دنیا کے کسی سربراہ حکومت کی یہ ہمت نہیں کہ نتن یاہو کا منہ توڑ دیتا۔

ہم اس سے پہلے بھی کہہ چکے ہیں کہ اقوام متحدہ یہودیوں کا Brain Child ہے جسے مسلمانوں کے عالمی نظام یا خلافت کے نظام کے مقابل ایک عالمی نظام کے طور پر وجود میں لایا گیا ہے۔ مشرقی تیمور ۱۹۷۶ میں انڈونیشیا کا حصہ بنا۔ اس کی اکثریتی آبادی عیسائی تھی۔ اقوام متحدہ نے صرف ۲۳ سال بعد یعنی ۱۹۹۹ میں وہاں آزادی کے لئے ریفرنڈم کرا بھی دیا۔ اور مشرقی تیمور انڈونیشیا سے الگ ہوکر ایک ملک بھی بن گیا۔ کیا اقوام متحدہ نے مسلم خطوں کا بھی اتنی جلدی نہ سہی دیر سے ہی حل نکالا؟ یہی حرکت سوڈان اور جنوبی سوڈان کے ساتھ بھی دہرائی گئی۔ سوڈان افریقہ کا سب سے بڑا مسلم اکثریتی ملک تھا۔ اس ملک کی معیشت کا دارومدار جنوبی سوڈان کی زمین میں دفن پٹرول اور معدنیات پر تھا۔ اتفاق سے سوڈان نیو ورلڈ آرڈر والوں سے ڈکٹیشن بھی نہیں لے رہا تھا اور جنوبی سوڈان کی آبادی بھی عیسائی اکثریتی تھی۔ سوڈان کے آمر جنرل عمر البشیر کو دباؤ میں لانے کے لئے کئی کھیل کھیلے گئے اور تنگ آکر اسے بالجبر توڑ دیا گیا۔ مگر یہی اقوام متحدہ کشمیر اور فلسطین کے معاملے میں پون صدی سے چوڑیاں پہنے مہندی لگائے بیٹھی ہے۔ اقوام متحدہ کے پانچوں ٹھیکے داروں نے فلسطینیوں کو دبائے رکھا اور اسرائیل کو ظلم کرنے میں ہر طرح کی مدد کی۔ حالانکہ امریکی صدر جان ایف کینیڈی اقتدار میں آتے ہی اسرائیلی ایٹمی پروگرام کے پیچھے پڑ گئے تھے اور اسی لئے ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ کو قتل بھی کر دئے گئے۔ یہ امریکیوں کی بے بسی کی انتہا ہے کہ وہ اپنے منتخب صدر کے قتل کا بدلہ بھی نہیں لے سکتے، بلکہ قاتلوں پر انگلی بھی نہیں اٹھا سکتے۔ تھو ہے ایسی سپر پاوری پر۔ مگر، عراق ایران پاکستان وہندوستان کے ایٹمی پروگرام کے پیچھے پڑنے والی اقوام متحدہ کے منہ سے اسرائیلی ایٹمی پروگرام کے خلاف آج تک ایک لفظ نہ نکلا۔ آج جب کہ اسرائیلی وزیر غزہ پر ایٹم بم گرانے کی دھمکی دے چکا ہے۔ کیا انصاف ہے؟ اسرائیل تو ایٹم بم بنا سکتا ہے اور فلسطینیوں کو پٹاخے بنانے کی بھی آزادی نہیں۔ مغرب کو شاید معلوم ہی نہیں کہ بہادری کسے کہتے ہیں۔ علامہ کہہ گئے ہیں کہ مومن ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی۔ ہوبہو یہی رول اقوام متحدہ کا بوسنیا کی جنگ میں بھی رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہودیوں نے عیسائی دنیا کو انتہا درجے کی بے ضمیر قوم بنا کر رکھ دیا ہے۔ اس کے باوجود فلسطینیوں نے پہلے پہلے پتھروں اور غلیلوں سے ہی اسرائیل کا مقابلہ کیا مگر امن وشانتی، انصاف ومساوات کا جمہوریت کا ڈھنڈورا پیٹنے والوں کو کبھی شرم نہ آئی۔ یہ اسی بے شرمی بے غیرتی بے حسی کا نتیجہ ہے کہ آج غزہ میں انسانی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ جنم لے رہا ہے۔

یہ درست ہے کہ امریکہ ایک چوتھائی سے بھی زیادہ اقوام متحدہ کے اخراجات برداشت کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہر ممبر ملک اپنی بساط کے مطابق اقوام متحدہ کے اخراجات میں حصہ لیتا ہے۔ مگر کیا اخراجات میں زیادہ حصہ لینے سے کسی ملک کو اپنی مرضی چلانے کی اجازت دی جانی چاہئے؟ کیا یہ قرین انصاف ہے؟ اگر کل چین کی معیشت امریکہ سے بڑھ جاتی ہے۔ وہ امریکہ سے زیادہ خرچ کرتا ہے تو کیا امریکہ اسے اپنی مرضی چلانے کی اجازت دے گا؟ اس کا آسان ترین حل یہی ہے کہ پانچوں ممالک کے حق استرداد کو مسترد کر دیا جائے۔ سلامتی کونسل جوں کے توں رہے گی۔ کوئی مستقل ممبر نہیں ہوگا اور نہ کسی کے پاس ویٹو پاور ہوگا۔ ۷۸ سال ہوچکے ہیں اقوام متحدہ کے وجود کو۔ دنیا نے آنکھیں پھاڑنے والی ترقی کرلی ہے۔ مگر دنیا کے چودھریوں نے اقوام متحدہ کو ترقی نہیں کرنے دی۔ زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد بنا کر رکھا۔ دنیا بادشاہت سے جمہوریت کی طرف آگئی مگر دنیا کے سب سے بڑے اور سب سے اہم ادارے میں آج بھی بادشاہت ہے۔ اور جمہوریت جمہوریت کا کھیل کھیلنے والوں کو شرم بھی نہیں آتی۔ کاش کہ جو احتجاجات فلسطین کی حمایت اور اسرائیل کے خلاف ہو رہے ہیں ویسے ہی احتجاجات اقوام متحدہ کی اس احمقانہ و ظالمانہ formation کے خلاف بھی ہوں۔

مولانا رومؒ کے بعد عالم اسلام میں اس شان کا شاعر اور مفکر صرف اقبالؒ تھے

قیصر محمود عراقی

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں کتنی اچھی لگتی ہیں، ان بڑے لوگوں میں بھی کچھ لوگ اتنے بڑے ہوتے ہیں کہ قوموں کے لئے سرمایہ افتخار ہوتے ہیں اور صدیاں اُن پر ناز کرتی ہیں۔ کسی صدی کو کسی بڑے ادیب یا شاعر یا سائنس دان وغیرہ سے منسوب کردیا جاتا ہے، اس کا اکرام آئیندہ نسلوں کو بتانے کے لئے۔ مگر علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبالؒ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بیسویں صدی اور اس کے بعد کے تمام صدیاں اقبالؒ کی ضرورت ہیں، ضرورت ان لوگوں کی ہے جو اقبال کا پیغام عام کریں۔ ایک رسمی سا ''اقبال ڈے'' ہم میں سے کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ جانیں کہ اُن کے والد شیخ نور محمد کا ذریعہ آمدن کیا تھا؟ اقبالؒ کے گھر کا ماحول کیسا تھا؟ خود اقبال کا بچپن کیسے اور کن ہاتھوں میں گزرا؟ آئیے ان کے بارے میں جانتے ہیں، شاید اس میں ہمارے لئے کوئی نصیحت ہو، کوئی سبق ہو، اقبالؒ کے گھر کا ماحول انتہائی سادہ اور پاکیزہ تھا، گھر کی آمدنی کا ذریعہ والد کی دکان تھی، گھر کا انتظام بی اماں کے ہاتھوں میں تھا، دکان کی آمدنی کم ہونے کے سبب ان کو پارچہ دوزی کی ملازمت بھی کرنا پڑی، مگر چونکہ پارچہ دوزی کا کام تھا اس لئے وہ اکثر بغیر کام کے رہتے۔ لہٰذا وہاں سے ملنے والے پیسوں کو اپنے لئے حلال نہیں سمجھتے تھے اور قلبی خلش کی بنا پر انہوں نے وہاں کی ملازمت ترک کردی۔ اس کے بعد دکان پر ٹوپیاں، کلاہ سینے اور برقع بنوا کر فروخت کرنے لگے۔ علامہ اقبالؒ تصوف کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے، روٹی کمانے کے دھند سے فراغت کے بعد ان کا بیشتر وقت اور فضلا کی صحبت یا یاد الٰہی میں گزرتا۔ علامہ اقبالؒ دنیا کے واحد شاعر ہیں، جن کی شاعری نے دنیا کا نقشہ بدلا ہے۔ آپ نے اپنی شاعری سے محکوم مسلمان کو غلامی سے آزادی دلائی۔ آج وہ دنیا میں موجود نہیں لیکن ان کا فکر آج بھی پڑھے لکھے مسلمانوں کے خیالات کی رہنمائی کر رہا ہے اور مدت دراز تک کرتا رہے گا۔ ڈاکٹر اقبال اردو اور فارسی کا شعلہ بیان شاعر، اتحاد عالم اسلامی کا انتھک مبلغ، دنیا کا ایک نامور فلسفی اور اسلام کے اقدار ومعیارات کا بدیع المثال محافظ اور مفسر تھے اور یہ کہنا ذرا بھی مبالغہ میں شامل نہیں کہ مولانا رومؒ کے بعد عالم اسلام میں اس شان کا شاعر اور مفکر صرف اقبالؒ تھے۔ علامہ اقبالؒ نے اپنی زندگی قرآن مجید میں غور وفکر اور تدبر وتفکر کرتے گذاری، قرآن مجید پڑھتے، قرآن سوچتے، قرآن بولتے، قرآن مجید ان کی محبوب کتاب تھی جس سے انہیں نئے علوم کا انکشاف ہوتا، اس سے انہیں ایک نیا یقین، ایک نئی روشنی اور ایک نئی قوت وتوانائی حاصل ہوتی، جوں جوں آپ کا مطالعہ قرآن بڑھتا گیا ان کے فکر میں بلندی اور ایمان میں زیادتی ہوتی گئی۔ علامہ اقبالؒ نے بارہا خود کہا ہے کہ میں نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ قرآن وسنت سے لیا گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ مسلمان قوم کو قرآن وسنت کی آفاقی تعلیمات میں منظم اور متحد ہونے کا درس دیتے تھے۔ امت مسلمہ کی سربلندی اور یکجہتی کے داعی تھے، علامہ اقبالؒ امت مسلمہ کی وحدت واخوت کی لڑی ہیں۔ اردو شاعری کی تاریخ میں علامہ اقبالؒ وہ واحد شاعر ہیں جن کے ہاں ایک مربوط اور مرتب نظام فکر پایا جاتا ہے۔ اقبالؒ کو نہ تو مومن خان مومنؔ کی طرح اور شاہ عبدالعزیز جیسا استاد میسر آیا اور نہ ہی مولانا فضل حق خیر آبادیؒ جیسا دوست، تاہم اقبالؒ نے مولوی میر حسن کی تلمذ، شیخ نور محمد کی تربیت کی رفاقت کے زیر اثر اردو شاعری کو ایسے انقلاب سے روشناس کرایا جس کی مثال اردو کی شعری روایت میں نہیں ملتی۔ اقبالؒ محض ایک شاعر نہیں بلکہ ایک استعادہ بن چکے ہیں، انہوں نے خود ہر شاعری کی تہمت پسند نہیں کی اور نہ ہی شاعروں کی طرح ہجر وصال کے مضامین قلم بند کئے ہیں، اقبالؒ کی ابتدائی دور کی شاعری بھی کئی شاعروں کے آخری دور کی شاعری سے گراں قدر ہے، اقبالؒ کا منصب شاعری سے زیادہ بلند ہے۔ بہرحال علامہ اقبالؒ جب تک جئے مخلوق کا مرجع بن کر جیتے، یورپ سے واپس کے بعد تو ان کی ذات خاص طور پر افراد ملت کے نزدیک حد درجہ محبوب ہوگئی تھی۔ چنانچہ ان کی قیام گاہ ہر وقت مرجع خاص وعام بنی رہتی تھی، جس میں جاہل وفاضل، بزرگ اور نوجوان، علما وشائخ اور ادیب ودانش، نیز طلبہ واساتذہ ہر قسم کے لوگ شامل ہوتے تھے۔ اقبالؒ ہر ایک کے ساتھ یکساں مروت اور شفقت کے ساتھ پیش آتے تھے۔ ان کی ذات سادگی، شریعت اور عام محبت کی مومنانہ صفات کا مرقع تھی، ان میں دنیاوی بڑائی کا ذرہ برابر حصہ نہ پایا جاتا تھا لیکن اس کے باوجود وہ ایک دنیا کے دل پر حکومت کرتے تھے۔ خصوصاً ہماری نئی نسل کو الحاد وبے دینی اور مغربی علوم کی غلامی سے نجات دلانے کے لئے جس شخصیت نے ماضی میں سب سے زیادہ کام لیا، وہ ڈاکٹر اقبالؒ کی ذات گرامی ہے۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
14 NOV 2023

جامنیر میں اردو ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کی رسم اجراء

ہفتہ روزہ اخبار نکالنا ایک عظیم کارنامہ (ڈاکٹر عبدالکریم سالار) اردو اخبار ہم سے کہتا کہ پہچانو آپ کون ہو (عبداللہ سر)

ہمیں اردو کی بقاء کے لئے اردو اخبار و رسائل خرید کر پڑھنا چاہیے (مولانا عمران)

جامنیر جلگاؤں (سعید پٹیل) اردو ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کے مدیر عمران خان کی اطلاعات کے مطابق گذشتہ روز مہمانان کے ہاتھوں اردو ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کی رسم اجراء عمل میں آئی۔ یوں تو علاقہ خاندیش اردو زبان و ادب کے لیئے اپنی خدمات دینے کے لیئے ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔ اسی سازگار ماحول سے پر امید ہو کر اردو زبان و ادب کے متوالے اردو زبان و ادب کی ترقی کے لیئے اپنے مشغلوں سے تاریخ مرتب کرتے رہتے ہیں۔ اسی جنون کو پروان چڑھاتے ہوئے جامنیر شہر میں ہفتہ روزہ خاندیش نامہ کا رسم اجراء گذشتہ روز بتاریخ 12 نومبر شام چھ بجے جامنیر کی عرفات چوک میں ہوا جس کی رونمائی عبدالناصر شیخ عبدالنبی سر سابق گٹ شکشن ادھیکاری جامنیر اور اقراء ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر ڈاکٹر عبدالکریم سالار صاحب کے ہاتھوں ہوئی جلسہ کے صدر محترم المقام جامع مسجد جامنیر کے امام و خطیب مولانا عمران مظاہری صاحب تھے جبکہ شمع فروزی مجید زکریا صاحب کے ہاتھوں ہوئی۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی میں عبداللہ سر سیونہ، مراٹھی صحافی شکیل سر کرجوت صحافی صلاح الدین ادیب بھساول، اسی طرح مقامی مہمانان میں مفتی مسعود اختر قاسمی صاحب امام و خطیب شاہ جامع مسجد، مولانا شکیل صاحب امام و خطیب زکریا مسجد، حافظ عرفان صاحب امام و مسجد عمر، مولانا عبدالکلیم، مولانا عبدالکریم، رضوان دادا سابق رکن بلدیہ، ایل ایس خان سماجی شخصیت، رفیق مولانا سماجی شخصیت، عبدالمجید جناب، عرفان بھائی، برہان پارٹی اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں اس موقع پر عبدالناصر شیخ نبی سر (سابق گٹ شکشن ادھیکاری) نے کہا کہ آج کا دن جامنیر کے لیے ایک تاریخی دن ہے آج ہمارے شہر سے ایک اردو اخبار نکل رہا ہے اس تاریخی دن کا جب جامنیر کی تاریخ لکھی جائے گی تو اس میں ضرور ذکر ہوگا اور اس کے ہم سب گواہ بنے گے۔ جس طرح جسم کے اندر خون کام کرتا ہے اسی طرح جمہوریت کو بچانے میں اخبار کام کرتے ہیں اگر یہ حالات کوئی بدل سکتا ہیں تو وہ اخبار ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ اخبار ہو یا کوئی اور میڈیا ہو پوری ایمانداری کے ساتھ پوری دیانتداری کے ساتھ اپنا کام کریں تو ہی آج کے حالات بدل سکتے ہیں اسی طرح جلسہ کے مقرر خصوصی عبدالکریم سالار صاحب نے کہا کہ جامنیر میں اردو کا ہفتہ روزہ اخبار نکالنا ایک عظیم کارنامہ ہے جامنیر میں ایک اخبار کا رسم اجراء کرنا اسے نکالنا، جاری کرنا میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک جوئے شیر لانے کے برابر ہے ایک اخبار کی اہمیت کیا ہے یہ وہی سمجھتا ہے۔ جس کو یہ فکر ہو کہ دنیا میں کیا چل رہا ہے ماضی میں علاقے خاندیش سے کئی اخبار شروع ہو کر بند ہو گئے اس کی کیا وجہ ہے یہ ذرا معلوم کریں وجہ یہ کہ ہم اخبار خرید کر پڑھ نہیں پڑھتے بچوں کا لٹریچر ان کے 13 میگزین ہندوستان سے نکلتے ہیں مجھے بتاؤ کہ جامنیر میں کتنے آتے ہیں یہ اخبار اور میگزین سے ہی جو چھوٹے چھوٹے معصوم بچوں کو دینی تربیت، اخلاق ماڈرن ایجوکیشن، واقعات اور جو کچھ دنیا میں چل رہا ہے اس کی معلومات ملتی ہے ان اخباروں رسالوں کی مہینے کی قیمت کتنی ہوتی 20 روپے 30 روپے ہم ایک پان کھاتے ہیں 25 روپے کا ومل کھاتے ہیں 50 روپے روز کے ہم 100 سے 150 روپے پان و گٹکے پر خرچ کر رہے ہیں آج والدین پریشان ہیں کہ بچے موبائل چھوڑ نہیں رہے ان سے موبائل چھین لو تو پاگلوں جیسی حرکتیں کر رہے ہیں میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ نے بچوں کو ان کی عمر کے حساب سے میگزین پڑھنے کے لیے دیے میں کہتا ہوں کہ آپ کا بچے موبائل کو ہاتھ نہیں لگائے گا اخبار آپ کو حالات سے باخبر رکھتا ہے آج کیا کچھ چل رہا ہے آج آپ چلاتے ہیں گودی میڈیا گودی میڈیا چلانے سے کیا ہوگا کیا اس کے سامنے آپ نے اپنی آواز رکھنے کی کوشش کی کہ سچائی کیا ہے سچائی رکھنے کے لیے حالات سے باخبر رہنے کے لیے اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے اپنی سوچ کو بدلنے کے لیے ایک رہنمائی کے لیے اخبار اہم کردار ادا کرتے ہیں ایک اخبار قوم کی قسمت کو پلٹ سکتا ہے، ایک اخبار قوم میں انقلاب لا سکتا ہے آج ہمارے مسائل کیا ہیں ہمارے مسائل رکھنے کے لیے سب بڑا پلیٹ فارم ایک اخبار ہے اردو زبان کو باقی رکھنے کے لیے ہم اپنی جان کو ہتھیلیوں پر رکھنے کے لیے تیار ہیں لیکن اردو اخبار و رسائل کو خرید کر پڑھنے کے لیے تیار نہیں یہ سب جھوٹی محبت ہیں اردو کا جتنا نقصان ہم کر رہے ہیں دوسری قومیں نہیں کر رہی ہیں آج ہمارا بہت بڑا دینی لٹریچر اردو زبان میں ہیں اگر ہم نے اس جانب توجہ نہیں دی تو ایک دن اردو زبان ماضی کی زبان بن جائے گی ہم دکاندار ہیں ہمارے آج کاروبار ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم اردو اخباروں کو چھوٹے چھوٹے اشتہار دیں اگر آپ کے اشتہار شائع ہو گے تو آپ کا کاروبار بڑھے گا اور اخبار والوں کی بھی مالی امداد ہوگی اس کے اندر بچوں کے مضامین شائع ہو گے یہ اخبار کو آپ کیا سمجھ رہے ہیں یہی اخبار آپ کے شہر جامنیر کی پہچان بنے گا۔ اسی طرح مہمان خصوصی عبداللہ سر ضلع پریشد مرکزی اردو اسکول سیونہ نے کہا کہ اخبار شروع کرنے کا کام وہی کر سکتا ہے جو جگر رکھتا ہے، جو دل رکھتا ہے، جس کے پاس جنون ہے جس کے پاس جذبہ ہے، جس کے پاس حوصلہ ہے، جس کے پاس ہمت ہے جو یہ چاہتا ہے کہ راستوں کے پتھروں کو ہٹا کر ایک ایسا راستہ تیار کیا جائے جو سیدھا منزل تک لے کر جائے، ایک ایسی منزل تک لے کر جائے جو آپ کو طئے کرئے کہ پہچانو ہم کون ہے ہماری حقیقت کیا ہے ہمارا وجود کیا ہے میں خاندیش نامہ کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے ایسے دور میں ایک اردو اخبار شروع کیا جس دور میں الیکٹرونک میڈیا کا بول بالا ہے لیکن ہم یہ بھی نہیں کہ سکتے کہ پرنٹ میڈیا کا دور ختم ہو چکا ہے پرنٹ میڈیا کا دور نا کبھی ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا لوح ازل میں جو لکھا ہے وہ قائم ہے لوح محفوظ میں جو لکھا ہے وہ قائم ہے اور اسی پرنٹ میڈیا کے ذریعے وہ ہم تک پہنچی ہے آخر میں جلسہ کے صدر مولانا عمران مظاہری صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کا ہمارا دینی لٹریچر زیادہ تر تقریباً پورا ہی اردو زبان میں ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اردو کو فروغ دیں اور اس کی بقاء کے لیے اردو اخبار و رسائل خرید کر پڑھیں اور ضروری اقدام یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کو اردو سے وابستہ کریں، انہیں اردو پڑھائیں۔ آخر میں موصوف کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا

ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت نے ماحول کو خراب کر دیا ہے، جس کا خاتمہ خیرسگالی اور محبت سے کیا جا سکتا ہے: مولانا ارشد مدنی

اسرائیل نے فلسطین میں ہزاروں بے گناہ لوگوں کو قتل کیا ہے اور امریکہ اس کے ساتھ کھڑا ہے جو کہ انتہائی قابل مذمت ہے

دیوبند 13 نومبر (ای میل) ملک کی آزادی سے لے کر اب تک جمعیۃ علماء ہند نے جو قربانیاں دی ہیں وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں اور آج ملک میں جو ماحول خراب کیا جا رہا ہے اور فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کی جا رہی ہے وہ ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی نے "مدنی میموریل پبلک اسکول" میں جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام مجلس منتظمہ (جنرل باڈی) کے سرگرم کارکنوں کی کانفرنس سے خطاب کیا۔ مجلس منتظمہ (جنرل باڈی) کے اجلاس (کانفرنس) میں مغربی اتر پردیش کے 17 اضلاع بشمول مرادآباد، علی گڑھ، میرٹھ، باغپت، مظفر نگر، شاملی، سہارنپور، بجنور، ہاپوڑ، غازی آباد، بلند شہر وغیرہ کے عہدیداروں ن اور ریاست اتر پردیش کے تقریباً 1500 1500 فعال کارکنان نے شرکت کی اور جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس کانفرنس میں تربیت حاصل کی۔ اجلاس میں تنظیم کی مضبوطی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فرقہ وارانہ ماحول کو تبدیل کر کے اچھے ماحول کے قیام میں مدد کرنے اور آٹھویں جماعت کے بعد لڑکیوں کے لیے الگ تعلیمی ادارے کھولنے کے علاوہ ووٹر بیداری مہم چلانے کے ساتھ ساتھ ووٹر لسٹ میں نئے ناموں کا اضافہ کرنے جیسے مسائل پر سنجیدگی سے غور و خوض کیا گیا اور مختلف قرارداد یں کو کانفرنس میں متفقہ طور پر منظور کیا گیا۔ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے صوبائی صدر مولانا سید اشد رشیدی نے کہا کہ میں جمعیۃ علماء کے کارکنان سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کی وابستگی ایسی تنظیم سے ہے جس کے آباؤ اجداد نے ملک کی آزادی کے لیے بے پناہ مشکلات کا سامنا کیا اور ملک کو آزادی دلائی۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کے قیام کا بنیادی مقصد قوم کی خدمت اور اسلامی اقدار کا تحفظ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اسے جمہوریت کی مضبوطی کے لیے بالکل ضروری سمجھتی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے 8 نکاتی پروگراموں کا خاکہ تیار کیا اور ضلعی عہدیداروں کو اپنے متعلقہ اضلاع میں 8 نکات پر خصوصی کام کرنے کی ہدایت دی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی جمعیۃ علماء ہند کے سربراہ مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ میں ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جہاں بھی رہیں محبت پھیلائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک کو فرقہ پرست طاقتیں آگ لگا رہی ہیں جو تقسیم کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ معاشرہ ان سے ہوشیار رہنا بہت ضروری ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ فرقہ پرست طاقتوں کی طرف سے نفرت کے نعرے لگانا ملک کے خلاف ہے۔ تقسیم کا ذکر کرتے ہوئے مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہمارا ملک فرقہ پرستی کی وجہ سے ٹوٹا ہے اور اگر فرقہ پرستی بڑھے گی تو ملک کو نقصان ہوگا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء جمہوریت اور سیکولر آئین کی مضبوطی کے سلسلے میں میدان میں ہے۔ مولانا مدنی نے فلسطین میں بمباری کی شدید مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہزاروں بچے، خواتین اور نوجوان شہید ہو چکے ہیں، انہوں نے کہا کہ فلسطین کے شہری اپنی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں، جب کہ اسرائیل حملہ آور ہے۔ مولانا ارشد مدنی نے لڑکیوں کی تعلیم کے لیے الگ اسکول قائم کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لڑکیوں کو مذہب کی تبدیلی کا نشانہ بنایا جاتا ہے جس کی وجہ سے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء اسی مشن پر کام کر رہی ہے۔ کانفرنس میں مولانا کعب رشیدی نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت ہر ایک کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی دیتی ہے۔ انہوں نے مدارس کی کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ مفتی اشفاق اعظمی نے کانفرنس کی نظامت کی اور کانفرنس کا منشور جاری کیا۔ اس دوران مولانا سید اظہر مدنی، مولانا حبیب اللہ مدنی، حافظ عبدالقدوس ہادی نے بھی خطاب کیا۔

ڈراموں کے ذریعے معاشرے میں روشن خیالی اور بیداری مقصود ہو: ظفر محی الدین

سولاپور میں ریاستی سطح کا پہلا اردو ڈرامہ مقابلوں کا شاندار افتتاح

سولاپور (محمد مسلم کبیر) ڈرامے معاشرے میں روشن خیالی اور بیداری لانے کا ایک عظیم ذریعہ ہوتے ہیں اور انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس ذرائع کو شعوری طور پر استعمال کرتے ہوئے ایک بیدار سماج کو صحیح سمت لایا جائے تو یقیناً ایک بیدار نسل ہمارے سامنے ہوگی یہ بات بنگلور کے سینئر ڈرامہ نویس ظفر محی الدین نے اپنی افتتاحی رہنمائی کرتے ہوئے کہی۔ آل انڈیا اردو ادبی کانفرنس کمیٹی کی جانب سے، 13 نومبر 2023 کو ہتاتما سمرتی مندر میں دو روزہ ریاستی سطح کے بچوں کا ڈرامہ مقابلوں کا انعقاد کیا گیا ہے جس کا افتتاح سینئر ڈرامہ نگار ظفر محی الدین، شفیق عابدی (بنگلور) کے ہاتھوں اور مہمان خصوصی ڈائریکٹر محمد سلیم شیخ، ڈاکٹر اسلم شیخ (اورنگ آباد) مجیب خان، ادارہ کے صدر عمر خان بیریا، سکریٹری اخلاق شیخ، وقار شیخ، کوآرڈینیٹر سید اقبال اور شفیع کیپٹن، ایوب نالہ مندو، رفیق خان، کی موجودگی میں شمع روشن کر کے افتتاح عمل میں آیا۔ سینئر ڈرامہ نویس ظفر محی الدین نے مزید کہا کہ یہ بات قابل تعریف و خوش آئند ہے کہ سولاپور کی آل انڈیا اردو ساہتیہ پریشد، ڈراموں کو ترجیح اور ترغیب دے کر اردو و ثقافت کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اور کہا کہ مراٹھی ادیب و ڈراما نویس ڈاکٹر شری رام لاگو کے "نٹ سمراٹ" جیسے سبق آموز ڈرامے اردو میں ہونے چاہئیں، کیونکہ مراٹھی ڈرامہ اردو سے زیادہ ترقی یافتہ ہے، انہوں نے امید ظاہر کی کہ مراٹھی ڈراموں کو اردو میں ڈھالا جائے اور مترجم ڈرامے پیش کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بیشتر اداکار ڈرامے کے سفر سے گزر کر ہی بڑے فنکار بڑے اداکار بن چکے ہیں اس لیے اس شعبے میں خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز ناصر الندکر نے تلاوت قرآن سے کیا اور نائب صدر وقار شیخ کا افتتاحیہ پیش کیا۔ تنظیم کے صدر ایڈوکیٹ یو این بیریا، کنوینر سید اقبال نے مہمانوں کا گلدستے شال پوشی سے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ریاض وسنلگر نے نظامت کی اور شفیع کیپٹن نے اظہار تشکر ادا کیا۔

ضلع جالنہ کے قصبہ آشٹی میں جمعیۃ علماء کا اجلاس عام

موجودہ حالات میں تنظیم کو مستحکم کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے: مولانا ندیم صدیقی

جالنہ۔ 13/ نومبر 2023 (پریس ریلیز) آج یہاں ضلع جالنہ کے قصبہ آشٹی میں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اجلاس عام بعنوان تاریخ جمعیۃ علماء ہند بصدارت حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مولانا ضمیر صاحب اشاعتی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، مولانا عبدالعلیم صاحب باغبان نے نعتیہ کلام پیش کیا، مفتی محمد فہیم صاحب (صدر جمعیۃ علماء شہر نیا جالنہ) نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی، مجیب بھائی زمیندار سکریٹری نے جمعیۃ علماء آشٹی کی کارکردگی و کارگذاری رپورٹ پیش کی۔ مولانا حسن صاحب ملی (صدر جمعیۃ علماء ضلع جالنہ) نے منتظمین کی ہمت افزائی کرتے ہوئے پروگرام کے منتظمین کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرامات وقت کی اہم ضرورت ہے، تمام احباب پروگرام میں بیٹھے رہیں اور حضرات علماء کرام کی باتوں سے استفادہ کرتے رہیں۔ اس موقع پر صدر اجلاس حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء ہند کی شاندار تاریخ اور نمایاں خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے اکابرین کی جانب سے اس ملک کے لئے دی گئی بیش بہا قربانیوں کے نتیجہ میں سر اٹھا کر جی رہے ہیں اور قوم و ملت کی خدمت میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں تنظیم کو مستحکم کرنا وقت کا اہم تقاضہ ہے جمعیۃ علماء کو مستحکم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا ضروری ہے اس کے لئے اراکین کو سب سے پہلے مستعد ہونا ضروری ہے اس میں کوتاہی ہرگز گوارہ نہیں ہوگی۔ اجلاس میں مفتی عبدالرحمن صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مراہٹواڑہ) نے جمعیۃ کو زمینی سطح پر مضبوط کیسے کریں، جمعیۃ علما کا تعارف اور اس کی خدمات عوام کے سامنے کس طرح پیش کریں اور عوام کو بڑی تعداد میں جماعت سے جوڑ کر جمعیۃ کی آواز اور پیغام کو گھر گھر تک کیسے پہونچائیں۔ ساتھ ہی ارض فلسطین اور قبلہ اول کی عظمت و اہمیت اور ظالم اسرائیل کے ناجائز قبضوں کی حقیقت اور فلسطینیوں پر کئے جا رہے وحشیانہ بمباری کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسرائیلی پروڈکٹ کا بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی اور دین اسلام پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔ مفتی عبدالعلیم ملی رحمانی صاحب (صدر جمعیۃ علماء آشٹی) نے سپاس نامہ پیش کیا، جس میں انہوں نے صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی خدمات کو شاندار الفاظ میں بیان کیا اور آشٹی تشریف آوری پر صدر محترم کا دل کی عمیق گہرائیوں سے پرتپاک استقبال کیا اسٹیج پر موجود تمام ہی اکابرین نے خاص کر جمعیت علماء آشٹی کے سرپرست اعلیٰ حضرت حافظ افضل الدین صاحب ملی فاروقی سرپرست جمعیت علماء حافظ محمود صاحب مفتی عبدالقدیر صاحب قاسمی نے صدر محترم کی خدمت میں سپاس نامہ اور رومال پیش کی۔ اس اجلاس میں مذکورہ بالا علماء کرام سمیت مفتی رمضان صاحب جالنہ، حافظ محمود صاحب آشٹی (نائب صدر جمعیۃ تعلقہ پرتور) مولانا عقیل قاسمی صاحب، حافظ مظفر علی صاحب پرتور، قاری شمیم صاحب آشٹی، مفتی عرفان ملی صاحب صدر منٹھا، حافظ جاوید صاحب انتروالی، مولانا جاوید ندوی ضلع نائب صدر مولانا عبدالمجید پاڈولی سردار خان، مولانا عاصم صاحب نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ علاوہ ازیں قصبہ کے علماء کرام، ائمہ مساجد سمیت جمعیۃ علماء آشٹی کے عہدیدران و اراکین و دیگر شریک تھے۔

تاریخی نویں مشرقی ترکستان کی جنرل اسمبلی واشنگٹن ڈی سی میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

واشنگٹن۔ 13/ نومبر۔ ایم این این۔ جلاوطن مشرقی ترکستان کی حکومت، جلاوطن مشرقی ترکستان پارلیمنٹ کے ساتھ، نویں مشرقی ترکستان جنرل اسمبلی کی تکمیل کا فخر کے ساتھ اعلان کرتی ہے۔ یہ اہم واقعہ 12-10 نومبر 2023 کو واشنگٹن کیپیٹل ریجن، ریاستہائے متحدہ میں پیش آیا۔ اہم سنگ میل کو نشان زد کرتے ہوئے، اسمبلی پہلی مشرقی ترکستان جمہوریہ کی 90ویں سالگرہ (1934-1933) اور دوسری مشرقی ترکستان جمہوریہ (1949-1944) کی 79ویں سالگرہ کے موقع پر تھی۔ یہ یادگار ہیں مشرقی ترکستانی عوام کی اپنی خود مختاری اور قومی آزادی کے لیے پائیدار جذبے اور مسلسل جدوجہد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اسمبلی سے قبل 9 نومبر کو ایک اسٹریٹجک پلاننگ سیشن ہوا، جس میں مشرقی ترکستان کی جلاوطن حکومت کو مضبوط بنانے اور مشرقی ترکستان کی قومی آزادی کو محفوظ بنانے کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کرنے پر توجہ مرکوزکی گئی۔ اس سال کی اسمبلی نے جلاوطنی میں مشرقی ترکستان کی پارلیمنٹ کے 60 نومنتخب اراکین کو اکٹھا کیا، جو 13 ممالک سے مشرقی ترکستانی ڈائسپورا کمیونٹیز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ افتتاحی اجلاس میں سبکدوش ہونے والے وزیر اعظم صالح ہدیار اور رخصت ہونے والے صدر غلام یغمہ کے کلیدی خطابات شامل تھے۔ ایک درجن سے زائد غیر ملکی مبصرین اور مہمان مقررین، غیر ملکی پارلیمنٹیرینز، حکومتی عہدیداروں، حکمت عملی سازوں، محققین، اور انسانی حقوق کے کارکنان نے شرکت کی۔

اصلاح معاشرہ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کا تیار کردہ جامع لائحہ عمل

مولانا حلیم اللہ قاسمی کی صدارت میں اراکین منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع تھانہ کی میٹنگ کامیابی سے ہمکنار

ممبئی 13 نومبر (ای میل) جمعیۃ علماء ضلع تھانہ صوبہ مہاراشٹر کی ایک نہایت حساس یونٹ ہے اور سالہاسال سے ضلع اپنی تمام مقامی یونٹوں کو متحرک اور فعال بنائے رکھنے کے لئے سہ ماہی میٹنگوں کے انعقاد پر زور دیتا ہے اس بار یہ میٹنگ 12 نومبر 2023 بروز اتوار بمقام مسجد قاسمیہ ربالے نئی ممبئی ایم آئی ڈی سی روڈ منعقد ہوئی اور الحمدللہ ضلع کی درجن بھر مقامی یونٹوں کے تقریباً تمام ذمہ داران نے حاضر ہو کر اپنی اپنی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا اور آگے کے لئے لائحہ عمل پر بھرپور تبادلہ خیال ہوا۔ ایجنڈا کے مطابق حافظ عبدالصبور کی تلاوت سے میٹنگ کا آغاز ہوا، مولانا محمد اشرف صاحب نے عمدہ ترین نعتیہ کلام پیش کیا، بعد ازاں حافظ محمد عارف انصاری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ نے تمام حاضرین کی خدمت میں سابقہ میٹنگ کی زبانی مختصر روداد پیش کی، پھر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے مایہ ناز جنرل سکریٹری مفکر قوم و ملت حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم العالیہ صدر جمعیۃ علماء ضلع تھانہ نے جمعیۃ علماء ہند کی تاریخی حیثیت اس کی اہمیت افادیت اور اس کی گوں ناگوں خدمات کا مفصل تذکرہ فرمایا۔ حضرت والا نے خاص طور پر ایجنڈا کے مطابق اصلاح معاشرہ کے پروگراموں کی ترتیب کے عنوان پر جو گفتگو فرمائی وہ انتہائی بصیرت افروز اور نتیجہ خیز نیز اس میدان میں کام کرنے والوں کے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اصلاح معاشرہ جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد کا ایک اہم عنوان ہے اور ہمیشہ جمعیۃ علماء نے یہ کام کیا ہے اور اس کے ہفتے، عشرے منائے جاتے رہے ہیں الحمدللہ اس کوشش سے سماج کے اندر نمایاں تبدیلی آتی رہی ہے البتہ ترتیب و تنظیم کی کمی کوتاہی کی وجہ سے یہ کام اب ایک رسم بن کر رہ گیا ہے محض چند جلسے جلوس کر کے ہم یہ باور کر لیتے ہیں کہ معاشرتی اصلاحات کی ذمہ داریوں سے ہم سبک دوش ہو گئے اور ہم نے اس کام کا مکمل حق ادا کر دیا جبکہ حقیقت اور زمینی صورت حال اس سے الگ ہے اس لئے ہمیں یہ کام اس ترتیب سے انجام دینا چاہئے کہ اس کے دوررس اور دیرپا اثرات مرتب ہوں۔ حضرت نے اس کام کے لئے تمام مقامی یونٹوں کی اصلاح معاشرہ کمیٹی کے باشعور افراد کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے اپنے پورے حلقہ میں محلہ وار کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اور اس کمیٹی میں ایسے احباب کو شامل کیا جائے جو ملت کا درد رکھتے ہوں چاہے وہ جمعیۃ علماء کے ممبر نہ بھی ہوں اور ان کمیٹیوں کو اس کا مکلف کیا جائے کہ وہ پورے محلے کا جائزہ لیں انھیں عبادات کی طرف راغب کرنے کے ساتھ ساتھ سماج میں پھیلتی چلی جا رہی برائیوں کے سدِ باب کے لئے کمربستہ کیا جائے نوجوان نسل کی بے راہ روی دور کرنے اور ان میں مذہب سے وفاداری کا جذبہ بیدار کرنے کی کوششیں کی جائیں نیز سماج یتیموں بیواؤں اور ناخواندہ بچوں اور دیگر مفلوک الحال افراد کی خبرگیری کے اسباب و وسائل فراہم کئے جائیں اگر مقامی لوگ تحمل نہ کر سکیں تو اس کی رپورٹ ضلع جمعیۃ کو پہونچائی جائے پھر ضلع کو اگر ضرورت محسوس ہوگی تو صوبہ کو اور صوبہ مرکز کو آگاہ کرے گا جب کام اس ترتیب کے مطابق ہوگا تو ان شاءاللہ سماج میں کوئی ننگا، بھوکا، ناخواندہ اور بے راہ روی کا شکار نہیں ہوگا۔ حضرت کی باتوں سے تمام حاضرین نے خوب خوب استفادہ کیا اور اپنے اپنے مقام پر اسی ترتیب کے مطابق عمل کرنے کا عہد کیا حضرت نے اسی ماہ نومبر کی آخری تاریخ تک تمام مقامی یونٹوں کو محلہ وار تشکیل کردہ کمیٹیوں کی تفصیلات ضلع کے ناظم اصلاح معاشرہ حافظ لقمان احمد صاحب مسجد رحمہ ممبرا کے پاس ارسال کرنے مکلف کیا ہے پھر یہ رپورٹ جمعیۃ علماء ضلع تھانہ کے جنرل سکریٹری حافظ محمد عارف انصاری کے پاس پہونچ جائے گی اور اسی طرح شدہ شدہ صوبہ اور مرکز تک یہ سلسلہ چلتا چلا جایے گا۔ الحمدللہ میٹنگ بہت کامیاب رہی حضرت مولانا حلیم اللہ صاحب قاسمی ہی کی دعا پر میٹنگ اختتام پذیر ہوئی حضرت مولانا مفتی محمد اعلم صاحب اور ان کے رفقاء کار نے بعد نماز ظہر تمام شرکاء کو کھانا کھلا کر خوشی خوشی رخصت کیا۔

سید انور اشرف اسلامک سینٹر میں قرآت، نعت، تقریر دینیات کا انعامی پروگرام زیر نگراں سنی سرکل کامیابی سے ہمکنار

تھانے (آفتاب شیخ) سید انور اشرف اسلامک سینٹر میں قرآت، نعت، تقریر دینیات کا اسلامی پروگرام زیر نگراں سنی سرکل رابوڑی تھانہ میں اتوار ۱۲ نومبر ۲۰۲۳ منعقد کیا گیا جس میں سینٹر کے طلباء طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہر شعبے میں چار چار طلباء طالبات کامیاب ہوے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں سنی سرکل کے اراکین صفدر خان، عبدالجبار شیخ، حاجی ظہیر و اشتیاق اشرفی کے علاوہ سنی سرکل کے مدرسین نے بڑی محنت کیا جج کے فرائض علامہ سید تفضیل اشرف، علامہ ذوالفقار علی، قاری غلام جیلانی بہت ایمانداری سے انجام دیا مہمان خصوصی کی حیثیت سے تشریف لانے والے حضرات میں مولانا نجیب وارثی، الحاج محفوظ علی اشرفی، الحاج فاروق پٹیل، سلیم مکرانی، اقبال اشرفی صاحبان موجود تھے۔ جو طلباء طالبات نے پروگرام میں حصہ لیا ان کو سنی سرکل ٹرسٹ کی جانب سے انعامات تقسیم کیا گیا ہے طلباء طالبات کے ناشتے کا انتظام محسن شیخ و حاجی ظہیر نے کی جانب سے کیا گیا۔

ارض فلسطین پر مسلمانوں کا حق ہے اور مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے!

بنگلور، 13/ نومبر (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد عظیم الشان آن لائن "تحفظ القدس کانفرنس" سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے ناظم تنظیم حضرت مولانا مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب نے فرمایا کہ سرزمین فلسطین وہ خطہ ہے جو سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا میراثی خطہ کہلاتا ہے۔ لیکن باطل طاقتیں دنیا کی آنکھوں میں یہ دھول جھونکی جا رہی ہیکہ اس خطہ پر یہودیوں کا حق ہے اور حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کے صحیح مصداق یہودی ہیں۔ لیکن حقیقت اسکے برعکس ہے، اور اسکے اصل حقدار اور حضرت ابراہیمؑ کے خاندان کے صحیح مصداق مسلم عرب فلسطینی ہیں۔ مولانا نے اس پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت ابراہیمؑ نے عراق سے فلسطین کی طرف ہجرت فرمائی اور وہاں کے شہر الخلیل میں پڑاؤ ڈالا۔ کچھ عرصہ بعد اللہ کے حکم پر حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کے ساتھ خانہ کعبہ اور حضرت اسحاقؑ کے ساتھ مسجد الاقصیٰ کی تعمیر فرمائی۔ اس کے چند سالوں بعد جب حضرت یوسفؑ مصر کے بادشاہ بنے تو انہوں نے اپنے والدین اور تمام بھائیوں کو مصر بلا لیا، جہاں وہ خوب بڑھے، پھلے اور پھولے اور اس طرح مصر میں ان کی آبادی تیزی سے پھیلتی رہی۔ اس کے سینکڑوں سال بعد جب مصر پر فرعون کی حکومت قائم ہوئی اور اس نے بنو اسرائیل پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی تو حضرت موسیٰؑ نے اللہ کے حکم سے بنو اسرائیل کو لے کر فلسطین کی طرف ہجرت کی۔ فرعون نے ان کا پیچھا کیا، لیکن بحر احمر میں ڈبو دیا گیا۔ فلسطین آ کر بنو اسرائیل نے طرح طرح کی نافرمانیاں شروع کر دیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں وادی تیہ میں 40/ سال تک کے لیے بھٹکا دیا۔ اسی دوران سیدنا موسیٰ اور سیدنا ہارونؑ نے عمالقہ جو اس وقت بیت المقدس پر قابض تھے سے جنگ کی اور بیت المقدس کے علاقے کو فتح کیا اور بالآخر کچھ سالوں بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وصال ہوا۔ مولانا نے فرمایا کہ اس وقت بھی یہودی وہاں نہیں تھے اور بعد میں بھی محض گنے چنے لوگوں کے علاوہ وہاں یہودی نہیں تھے اور سیدنا عمر بن خطابؓ نے بیت المقدس کو جو فتح کیا ہے وہ عیسائیوں سے لیا ہے، پھر کچھ دنوں بعد عیسائیوں نے اس پر دوبارہ قبضہ کر لیا، پھر صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے اسکو فتح کر لیا، پھر خلافت عثمانیہ کے پاس رہا، اور جب خلافت عثمانیہ کو شکست ہوئی تو وہ خطہ برطانیہ میں شامل ہو گیا اور اس وقت دنیا کے یہودیوں نے امریکہ اور برطانیہ کی سرپرستی میں وہاں بسرا ڈالا کیونکہ ہٹلر نے انکی قوم کو تباہ و برباد کر دیا تھا۔ اہل فلسطین نے انسانیت کا ثبوت دیتے ہوئے اپنی زمین انہیں دی اور اقوام متحدہ نے زبردستی انہیں ایک الگ خطہ مختص کر دیا۔ اس کے بعد سے اس ظالم قوم نے اہل فلسطین جو وہاں کے اصل باشندے ہیں ان پر ظلم و ستم کا پہاڑ ڈھانا شروع کر دیئے، جو اب تک جاری ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ یہودی شروع سے ہی نافرمان اور ظالم قوم ہے، جنہوں نے اپنے انبیاء کرام پر ہی جو ظلم و ستم ڈھائے ہیں وہ پوری دنیا سامنے واضح ہے۔ مولانا حذیفہ قاسمی نے دوٹوک الفاظ میں فرمایا کہ یہ بات واضح ہو چکی ہیکہ فلسطین پر اصل حق عرب مسلمان فلسطینیوں کا ہے، کیونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی میراث ہے، اور یہودیوں کا اس پر کوئی حق نہیں۔ کانفرنس کی ایک الگ نشست سے خطاب فرماتے ہیں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام حضرت مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب نے فرمایا اس وقت اہل فلسطین کے جو حالات ہے وہ بہت تشویشناک ہیں۔ فلسطین کے معصوم بچے، مائیں، بہنیں، جوان اور بوڑھے سب اسرائیلی دہشت گردی کے ظلم و ستم کا شکار ہیں لیکن افسوس کے نام نہاد انصاف پسند لوگ اور بعض مسلم ممالک خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ مولانا نے فرمایا کہا اس سے آگے بڑھ کر دنیا کے بڑے بڑے ممالک اہل فلسطین کے غم و درد میں شامل ہونے کے بجائے اسرائیل کا ساتھ دے رہے ہیں۔ لیکن عالم اسلام کی بے حسی افسوسناک ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ ارض فلسطین جسے انبیاء کرام کا مسکن اور مدفن ہونے کا شرف حاصل ہے، جس کے ارد گرد برکت ہی برکت کا نزول ہے، جہاں سے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر معراج کا آغاز کیا، جس دھرتی پر حضور اکرمؐ نے نبیوں کی امامت کرا کے امام الانبیاء کا لقب پایا، جہاں اسلام کی عظمت رفتہ اور جنت گم گشتہ کا نشان قبلہ اول مسجد اقصیٰ کی صورت میں موجود ہے، آج وہ خطہ ارض فلسطین اور مسجد اقصیٰ صہیونی سازشوں کے نرغے میں گھیرا ہوا ہے۔ اور وہاں کے باشندے تن تنہا ان ظالم و جابر سے مقابلہ کر رہے ہیں اور بیت المقدس کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ ارض فلسطین اور مسجد اقصیٰ پوری ملت اسلامیہ کو پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ یہ دھرتی کب تک خون سے رنگین ہوتی رہے گی۔ کب تک فلسطینی نوجوان، بچے، مائیں اور خواتین شہید ہوتی رہیں گی۔ کب تک فلسطینیوں کے جنازے اٹھتے رہیں گے۔ فلسطینیوں کی آزادی کی صبح کب طلوع ہوگی؟ مولانا نے فرمایا کہ بیت المقدس کا مسئلہ فقط اہل فلسطین کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری ملت اسلامیہ کا مسئلہ ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

19 نومبر کو ناندیڑ میں فلسطین کیلئے دُعا اور احتجاجی جلسہ

ناندیڑ:13 نومبر (ورق تازہ نیوز) غزہ میں جاری اسرائیلی ظلم و تشدد کے خلاف اور مظلوم فلسطینی مسلمانوں کی حمایت میں ناندیڑ میں 19 نومبر کو عیدگاہ میدان پر ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی جانب سے ایک پریس کانفرنس آج 13 نومبر بروز پیر کو فیمس فنکشن ہال میں منعقد کی گئی۔ پریس کانفرنس سے ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی نے غزہ میں نہتے معصوم فلسطینی مسلمانوں کے قتل عام اور اسرائیلی ظلم و بربریت کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ غزہ میں 7 اکتوبر سے اب تک کم وبیش 50 ہزار فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا ہے۔ اسرائیل عالمی و جنگی قوانین کو بالائے طاق رکھ کر معصوم بچوں، عورتوں اور بزرگ شہریوں کو بھی نشانہ بنا رہا ہے۔ اسرائیل کے ظلم و ستم اور ہٹ دھرمی کی جتنی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ اس سلسلے میں ناندیڑ کے غیور و انصاف پسند عوام کے لیے متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی جانب سے ?19 نومبر کو عیدگاہ میدان میں ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام منعقد کیا جارہا ہے۔ اس جلسہ عام میں کثیر تعداد میں برادران اسلام کے علاوہ خواتین اور برادران وطن ودیگر طبقات کی نمائندہ شخصیتوں اور انصاف پسند عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور مخلصانہ کوششیں کی جارہی ہیں۔ تاہم اس جلسہ فلسطین کو سب مل کر کامیاب بنانا ضروری ہے۔ یہ وقت ایک دوسرے پر تنقید کرنے اور آپسی اختلاف رائے پر ملامت کرنے کا نہیں ہے، بلکہ سب مل کر متحدہ طور پر فلسطینی مظلوم مسلمانوں کا ساتھ دینے کا وقت ہے۔ اس لیے متحدہ احتجاجی کمیٹی برائے فلسطین ناندیڑ کی تمام باشعور انصاف پسند عوام اور تنظیموں کے ذمہ داران سے اپیل ہے کہ وہ ناندیڑ میں منعقدہ جلسہ فلسطین میں کثیر تعداد میں پورے جوش وخروش کے ساتھ شریک ہوکر جلسہ کو کامیاب بنائیں۔ پریس کانفرنس میں ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن صدیقی، سابق میئر عبدالستار، سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، ایم آئی ایم کے مراٹھواڑہ صدر فیروز خان لالہ، ضلع صدر مرزا امجد بیگ، سابق کارپوریٹر صابر چاؤش، عبدالرحیم خان، سید شیر علی، فاروق بدویل، عبدالرؤف زمیندار، خادمین اُمت کے صدر عابد خان، سینئر صحافی الطاف احمد ثانی کے علاوہ کثیر تعداد میں اردو میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

حیدرآباد علم وادب کا گہوارہ۔اہل علم وفن کی قدردانی قابل رشک وقابل تقلید

جشن ریختہ میں مدعو مہمان شعراء وادیبوں کی صوفی سلطان شطاری کی جانب سے تہنیت

حیدرآباد:(راست) فرخندہ بنیاد حیدرآباد اب بھی اپنی صدیوں قدیم روایات پر عمل کرتے ہوئے علم وادب کے میدان میں اپنے گہرے نقوش چھوڑتا جارہا ہے۔ یہاں منعقد ہونے والی ادبی محفلیں، مشاعرے، سمینار و سمپوزیم کی مثالیں ملک کے کسی دوسرے علاقوں میں شاذ و نادر ہی ملتی ہیں۔ یہ شہر امتداد زمانہ کے باوجود اب بھی علم و ادب کا گہوارا ہے اور یہاں اہل علم وادب کی جو قدردانی ہوتی ہے وہ نہ صرف قابل رشک ہے بلکہ قابل تقلید ہے۔ ان خیالات کا اظہار جشن ریختہ میں آئے مہمان شعراء اور ادیبوں نے حیدرآباد کے ممتاز شاعر جناب صوفی سلطان شطاری کی جانب سے ان کی رہائش گاہ پر منعقدہ تہنیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کرناٹک اور مہاراشٹرا سے تشریف لائے ان ادبی شخصیات نے حیدرآبادی تہذیب اور یہاں کی ادبی سرگرمیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس قسم کا ماحول ہر طرف فروغ پاتا جائے تو آنے والے دور میں اردو کی ترقی کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اس موقع پر ادبی محفل اور مشاعرہ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ ڈاکٹر ماجد داغی (گلبرگہ)، جناب محمود علی سحر (ناندیڑ)' جناب مشتاق احمد سہروردی (گلبرگہ) جناب تمیز احمد پرواز (ناندیڑ)' محمد تقی (مدیراعلی ورق تازہ ناندیڑ)' ڈاکٹر شیخ زینت پروین (بسمت نگر، مہاراشٹرا) اور محترمہ ناہید طاہر (گلبرگہ) نے اپنی ادبی تخلیقات پیش کیں۔ جناب جاوید کمال، مدیر سہ ماہی ریختہ نامہ نے طنز ومزاح سے بھرپور انشائیہ ''جلسہ کی صدارت - ستے کا سودا'' پیش کرکے موجودہ ادبی ماحول کی عکاسی کی۔ جناب صوفی سلطان شطاری کی صدارت میں مشاعرہ منعقد ہوا۔ مہمان شعراء کے علاوہ جناب محبوب خان اصغر، لطیف الدین لطیف اور معین امر بمبو نے بھی اپنا کلام پیش کیا۔ بیرون ریاست سے آئے ہوئے مہمانوں کی صوفی سلطان شطاری نے شال پوشی کی۔ ادبی محفل کا آغاز قرات کلام پاک سے ہوا۔ ہدیہ نعت کا نذرانہ بھی پیش کیا گیا۔ آخر میں ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد سابق اسوسی ایٹ پروفیسر سیاسیات نے محترم صوفی سلطان شطاری صاحب کی جانب سے آراستہ کی گئی اس ادبی وشعری محفل کو ایک یادگار محفل قرار دیتے ہوئے کہا کہ موصوف گزشتہ کئی دہوں سے علمی وادبی سرگرمیوں کو انجام دیتے ہوئے سیاسی میدان میں بھی کافی سرگرم ہیں۔ علیحدہ تلنگانہ تحریک کے دوران انہوں نے قابل قدر خدمات انجام دیں ہیں۔ اسلام الدین مجاہد نے شعراء اور ادیبوں سے بھی درخواست کی کہ وہ حالات حاضرہ پر بھی اظہار خیال کریں تا کہ معاشرہ اور ملک میں مثبت تبدیلی آسکے۔

بودھن کی فرح ناز ممبئی بیوٹی شو کی مہمان خصوصی

ممبئی:راست) ممبئی کے اندھیری ویسٹ میں مہاراشٹر بازار پیٹ کی جانب سے بیوٹی شو کا انعقاد کیا گیا تھا۔ بیوٹی ایوارڈ شو میں بودھن کے مشہور لائف اسٹائل پروفیشنل بیوٹی سیلون اینڈ کلینک کے ڈائریکٹر اور پیشہ ورانہ خوبصورتی کی دنیا میں بہت ہی کم وقت میں مہاراشٹر تلنگانہ ملک کی خاتون چمکتا ستارہ فرح ناز کو بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا تھا۔ فرح ناز انجم کی ملاقات ڈائریکٹر شیخ سلیم، ڈائریکٹر، شیخ شبیر اداکار اعجاز خان سے ہوئی۔ اس موقع پر فرح ناز نے ناندیڑ میں ہونے والے ایوارڈ شو کے بارے میں ڈائریکٹر شیخ سلیم، ڈائریکٹر، شیخ شبیر اداکار اعجاز خان کو تفصیلی معلومات دیتے ہوئے کہا کے ڈسمبر مہینے کے آخر میں ناندیڑ شہر میں گیت سنگیت اور بیوٹی ایوارڈ شو کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ جس میں بیوٹیشن اور مختلف مختلف زمرے سے تعلق رکھنے والے خواتین اور مرد حضرات کو ایوارڈ دینے کا سنہرا موقع فراہم کیا جائیگا۔ فرح ناز نے ناندیڑ ٹوڈے کے مدیر نعیم خان سے فون پر بات کرتے کہا کے ڈسمبر کے مہینے میں ہونے والے بیوٹی ایوارڈ شو میں بالی ددڈ کی مشہور شخصیات کو مدعو کیا جارہا ہے جس میں سبھی نامور ہدایت کاروں اور فنکاروں جیسے حیدرآباد کے ادا کار عدنان ساجد خان (گلو دادا)، ایکٹر عزیز ناصر، ایکٹر اکبر بن تبر کا نام ناندیڑ تقریب کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ ناندیڑ ایوارڈ تقریب میں صحافی نعیم خان کا نام ناندیڑ ٹوڈے میڈیا پاٹنر کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔۔فرح ناز کے اسی بلند اسی حوصلہ کو دیکھتے ہوئے بین الاقوامی انسانی حقوق کمیشن کے یاستی جنرل میڈیا سیل سکریٹری اور عالمی امن کمیٹی کے ہندستانی کونسل جناب نعیم خان کی جانب سے بین الاقوامی انسانی حقوق کا بہترین سماجی خدمات کا سرٹفیکیٹ سے نوازا گیا۔

ایران نواز سیٹلائٹ ٹی وی ''المیادین'' کی ویب سائٹ کو اسرائیل نے بلاک کردیا

اسرائیل نے لبنان سے ا?پریٹ ہونے والے ایران کے حامی ٹی وی چینل اور ویب سائٹ کو پیر کے روز اسرائیلی علاقے میں 'بلاک' کر دیا ہے۔ ٹی وی چینل المیادین کو بند کرنے کی وجہ اسرائیلی سلامتی سے متعلق امور بتائے گئے ہیں۔ اس ٹی وی کی حال ہی میں ایک تازہ بڑی خبر امریکی فوجی اڈے پر شام میں راکٹ حملوں کے بارے میں تھی۔ اس پابندی سے کچھ دیر پہلے امریکی وزیر دفاع کی اپنے اسرائیلی ہم منصب سے بھی تفصیلی بات چیت ہوئی ہے جس میں اسرائیل کو جنگ لبنان تک پھیلانے سے گریز کا کہا گیا ہے۔ اسرائیلی وزارت مواصلات نے کہا ہے کہ اس 'بلاکیج' کی اسرائیلی کابینہ نے منظوری دی ہے اور یہ اقدام ہنگامی طور پر کیا گیا ہے۔

بھائی کے قتل کا بدلہ لے کر حساب برابر کردیا
دیوالی کے دن نمسکار چوک میں قتل

ناندیڑ:13 رنومبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر میں دیوالی پوجا کے دن بھائی کے قتل کا بدلہ لینے کا ایک اور واقعہ پیش آیا ہے۔ نمسکار چوک سے ایم جی ایم کالج روڈ کے قریب تین افراد نے حملہ کر کے ایک نوجوان کا قتل کر دیا، موصولہ اطلاع کے مطابق چھ ماہ قبل سچن پر میشور شندے کو ناندیڑ سے دلیپ پوار اور اس کے ساتھیوں نے لے جا کر کار میں ڈال کر قتل کر دیا تھا اور اس کی لاش کو پرلی پولیس اسٹیشن کی حدود میں جنگل میں پھینک دیا تھا۔ اس معاملے میں دلیپ پوار اب بھی جیل میں ہیں۔ معتبر ذرائع کے مطابق سچن پر میشور شندے کی سالگرہ دو چار دن پہلے تھی۔ کہا جاتا ہے کہ سچن شندے کے بھائی وشواس پر میشور شندے نے چرچا کیا تھا کہ وہ ان لوگوں سے بدلہ لیں گے جنہوں نے اس دن ان کے بھائی کو قتل کیا تھا۔ کل 12 نومبر کی رات کو ہر طرف دیپوتسو منایا جا رہا تھا۔ رات تقریباً 8.30 بجے جب دیوالی کی پوجا گھر گھر جاری تھی، وشواس پر میشور شندے اور اس کے دو دیگر ساتھی موٹر سائیکل پر آئے اور بھرت پوار کا قتل کر دیا۔ بھرت پوار پر چاقو سے کئی وار کیے گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولس سورج گورو، پولیس انسپکٹر ناگناتھ ایلانے، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر وجے جادھو، ہوائی اڈے پر کرائم انویسٹی گیشن ٹیم کے کئی پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے بعد، وشواس پر میشور پوار نے ایئر پورٹ پولیس اسٹیشن میں درج مقدمہ نمبر 375/2023 میں، ملزمین میں اس کی ماں بیتائی پر میشور پوار اور دو دوستوں کے نام لکھے گئے ہیں۔ ناندیڑ دیہی تھانہ حدود میں چند روز قبل اپنے باپ کو قتل کرنے والے شخص کو اس کے بیٹوں نے دس سال بعد قتل کر دیا۔ لیکن سچن پر میشور شیند کی موت کا بدلہ لینے کے لیے وشواس پر میشور شیدے نے تقریباً 6 ماہ میں بھرت پوار کا قتل کر دیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق قاتل وشواس پر میشور شیدے کی ماں بیبی تائی کو ایئر پورٹ پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔

دن دہاڑے قتل عام، گھر میں گھس کر ماں اور اس کے تین بیٹوں کو بے دردی سے قتل کردیا

اڈوپی: کرناٹک کے اڈوپی ضلع میں ایک خاتون اور اس کے تین بیٹوں کو چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ پولیس نے یہ اطلاع اتوار یعنی 13 نومبر کو دی۔ مقتولین کی لاشیں ان کے گھر سے ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق قاتل نے پہلے خاتون اور اس کے دو بڑے بیٹوں کو قتل کیا۔ لیکن پھر خاتون کا 12 سالہ چھوٹا بیٹا اندر ا?یا۔ قاتل نے دیکھتے ہی اس پر حملہ کر دیا اور معصوم بچے کو چھریوں کے وار کر کے قتل کر دیا۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق جب متوفی کے گھر کے ساتھ رہنے والے پڑوسی نے شور سنا تو وہ بھاگ کر وہاں پہنچا۔ لیکن قاتل نے اسے بھی دھمکیاں دیں۔ خاتون کے ساس کو بھی چاقو کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس پر چاقوو?ں سے حملہ بھی کیا گیا۔ فی الحال اسے زخمی حالت میں علاج کے لیے داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ اس واقعہ کے سامنے ا?نے کے بعد سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اڈپی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا، 'ا?ج نیجر گاو?ں کے قریب چار لوگوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ حسینہ اور ان کے تین بچوں کو چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ یہ قتل ذاتی دشمنی کی بنا پر کیا گیا ہے۔ لیکن اس معاملے کی تہہ تک جانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ جلد قتل کی اصل وجہ سامنے ا?جائے گی۔ سینئر پولیس افسر کا کہنا ہے کہ قتل کے بعد کی گئی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ گھر سے کسی قسم کی کوئی قیمتی چیز غائب نہیں ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قاتل کا مقصد ڈکیتی نہیں بلکہ کچھ اور تھا۔ انہوں نے کہا، 'ہمیں صبح 10 بجے قتل کی اطلاع پڑوسیوں کے ذریعے ملی۔ پڑوسیوں نے فوری طور پر پولیس کو بلایا کیونکہ انہوں نے گھر سے چیخنے کی ا?وازیں سنیں۔ پولیس افسر کا کہنا تھا کہ پولیس اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہے کہ قاتل کی بچوں یا ان کی ماں سے کوئی ذاتی دشمنی تھی یا نہیں۔ اس قتل سے علاقے کے لوگ کافی خوفزدہ ہیں۔ دن دیہاڑے ہونے والے اس قتل نے بھی کئی سوالیہ نشان کھڑے کردیے ہیں۔

ناندیڑ سے قریب کامٹھا میں جلسہ عام کا انعقاد

ناندیڑ:(راست) 12 نومبر بروز بعد نماز عشاء جامع مسجد کامٹھا خرد ناندیڑ میں نوجوانان اہل سنت کامٹھا کی جانب سے جلسہ تکمیل ناظرہ قران واصلاح معاشرہ کا انعقاد عمل میں آیا حافظ و قاری مجاہد رضا صاحب نے تلاوت قرآن کے ذریعے پروگرام کا آغاز فرمایا بعدہ حافظ وقاری غلام مصطفیٰ صاحب خطیب وامام جامع مسجد کامٹھا نے پروگرام کی غرض وغایت سے سامعین کو واقف فرمایا بعدہ مولانا عبدالعظیم رضوی امجدی خطیب وامام جامع مسجد ناندیڑ نے مکتب کی اہمیت وافادیت پر خطاب کیا مداح رسول عالی جناب سلمان رضا صاحب نائے گاؤں نے نعت و منقبت کے اشعار پیش فرمائے اخیر میں مقرر خصوصی حضرت علامہ مولانا محمد محبوب رضا قادری استاذ مرکز اہل سنت حیدرآباد نے انتہائی ایمان افروز خطاب فرمایا اور لوگوں کے ایمان و عقیدے کی اصلاح فرماء۔ اس موقع پر مکتب غوثیہ کامٹھا کے دس طلبہ کرام کو ناظرہ قران مع تجوید کی سند دی گ ۓ اس موقع پر مفتی منشاد صاحب مصباحی مولانا سید احمد علی مصباحی حافظ سرفراز صاحب ودیگر علمائے اہل سنت وسیکڑوں کی تعداد میں سامعین موجود تھے اخیر میں صلا? وسلام ونیاز کیساتھ یہ پروگرام اختتام کو پہونچا۔

تلنگانہ انتخابات: رائے دہندگان کو راغب کرنے بعض امیدواروں نے شمشان میں دیوالی منائی

حیدرآباد؛ تلنگانہ انتخابات کے پیش نظر اپنے طبقہ سے تعلق رکھنے والے رائے دہندگان کو راغب کرنے کیلئے بعض امیدواروں نے کریم نگر ٹاون میں اپنے رشتہ داروں کے ساتھ شمشان گھاٹوں میں روشنیوں کا تہوار دیوالی منایا۔ ایک انوکھے طریقہ کار کے تحت دلت طبقات نے یہ دیوالی کریم نگر ٹاون کے کرکنا گڈہ شمشان گھاٹ میں منائی۔ ان امیدواروں نے اپنے رشتہ داروں کی سمادھی کے قریب مختلف قسم کے پکوان رکھے جو اُن کو ان کی زندگی میں پسند ہوا کرتے تھے۔ اصل دھارے کی سیاسی جماعتوں کے امیدواروں کے ساتھ ساتھ دیگر امیدواروں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ تلنگانہ کے وزیر سیول سپلائز گنگولہ کملاکر، کریم نگر کے بی جے پی رکن پارلیمنٹ بنڈی سنجے اور دیگر شمشان گھاٹ پہنچے اور دیوالی کا جشن منایا۔ اس موقع پر کملاکر نے دعوی کیا کہ انوکھے انداز میں دیوالی منانے کی روایت تقریبا 6 دہائی پرانی ہے۔ ہر سال حکومت کی جانب سے اس سلسلہ میں انتظامات کئے جاتے ہیں۔ اس میں ا? نجہانی افراد کے ارکان خاندان ان کی سمادھی پہنچ کر ان کی سمادھی پر پھول نچھاور کرتے ہیں اور دیپ جلاتے ہیں۔ ساتھ ہی ان کے پسندیدہ ڈشس کو بھی ان کی سمادھی پر رکھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ان کے رشتہ دار کی جانب سے استعمال کی جانے والی تاڑی، بیڑی، سگریٹ اور گٹکھا کی پیکٹس کو بھی سمادھی کے قریب رکھا جاتا ہے جن کا استعمال وہ اپنی زندگی میں کیا کرتے تھے۔ اس روایت کو مدنظر رکھتے ہوئے کریم نگر بلدی حکام نے شمشان گھاٹوں کے قریب انتظامات کئے۔ حکام نے روشنیوں، پینے کے پانی اور دیگر انتظامات کئے۔

مدھیہ پردیش میں ہے ملک کی سب سے بدعنوان حکومت، یہاں سرکاری ایجنسیاں چھاپہ نہیں مارتیں: راہل گاندھی

بھوپال:: کانگریس کے سرکردہ لیڈر راہل گاندھی نے انتخابی ریاستوں میں لگاتار پارٹی امیدواروں کے حق میں تشہیری مہم چلا رہے ہیں۔ ا?ج وہ مدھیہ پردیش کے بھوپال پہنچے جہاں روڈ شو کے ساتھ ساتھ نکڑ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ راہل گاندھی نے اس دوران وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکز کی بی جے پی حکومت کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومت کو بھی شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''ملک میں سب سے بدعنوان حکومت مدھیہ پردیش میں ہے۔ یہاں وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان اور ان کے وزیر گھوٹالے کرتے ہیں، لیکن مودی جی کو یہ دکھائی نہیں دیتا۔ ان گھوٹالے باز وزراء کے یہاں سی بی ا?ئی، ای ڈی یا انکم ٹیکس کی چھاپہ ماری نہیں ہوتی۔'' روڈ شو کے دوران بدھوارا میں راہل گاندھی نے ایک بار پھر نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے کا تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ نفرت نہیں بلکہ محبت کرنے والوں کا ملک ہے۔ راہل گاندھی کہتے ہیں ''میں نے بھارت جوڑو یاترا کے دوران کہا تھا کہ میں نفرت کے بازار میں محبت کی دکان کھولنے ا?یا ہوں۔

عالمی کپ: لیگ اسٹیج ختم ہوتے ہی ہیڈن نے 'ٹیم آف ٹورنامنٹ' کا کیا اعلان، 5 ہندوستانی کھلاڑی شامل

عالمی کپ 2023 کا لیگ اسٹیج ختم ہو چکا ہے۔ سبھی ٹیمیں اپنے 9-9 میچز کھیل چکی ہیں اور ہندوستان اپنے سبھی میچ جیت کر 18 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں اول مقام پر ہے۔ دوسرا مقام جنوبی افریقہ (14 پوائنٹس)، تیسرا مقام ا?سٹریلیا (14 پوائنٹس) اور چوتھا مقام نیوزی لینڈ (10 پوائنٹس) کو حاصل ہوا ہے۔ پہلا سیمی فائنل 15 نومبر کو ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا، جبکہ دوسرا سیمی فائنل 16 نومبر کو جنوبی افریقہ اور ا?سٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ لیگ اسٹیج ختم ہونے کے بعد ا?سٹریلیا کے سابق مایہ ناز کرکٹر میتھیو ہیڈن نے اپنی ٹیم ا?ف ٹورنامنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ میتھیو کی ٹیم میں 5 ہندوستانی کھلاڑیوں کو جگہ ملی ہے۔ باقی ٹیموں کی بات کریں تو جنوبی افریقہ سے 3 کھلاڑیوں کوئنٹن ڈیکوک، ہنرک کلاسین، مارکو جانسن کا انتخاب کیا گیا ہے، جبکہ ا?سٹریلیا کے 2 کھلاڑیوں گلین میکسویل اور ایڈم زیمپا کو ٹیم میں جگہ ملی ہے۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے عالمی کپ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے رچن رویندر نے بھی ہیڈن کی ٹیم میں جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ ہیڈن نے جو ٹیم ا?ف ٹورنامنٹ کا انتخاب کیا ہے اس میں بتایا ہے کہ روہت شرما اور کوئنٹن ڈیکوک کا انتخاب بطور سلامی بلے باز ہوا ہے۔ تیسرے نمبر پر وراٹ کوہلی بلے بازی کے لیے اتریں گے اور چوتھے مقام پر رچن رویندر ہوں گے۔ اس کے بعد گلین میکسویل اور ہنرک کلاسین کا نمبر ا?ئے گا، پھر رویندر جڈیجہ، مارکو جانسن، محمد سمیع، جسپریت بمراہ اور ایڈم زیمپا ہوں گے۔

اسرائیل حماس جنگ کو مشرق وسطیٰ میں لبنان تک پھیلنے سے روکنے کے لیے امریکی پالیسی میں

ایک نیا رخ سامنے آرہا ہے۔ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے اسرائیلی ہم منصب سے اس سلسلے میں رابطہ کر کے انہیں جنگ کو پھیلے والے اقدامات سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے اس بارے میں وائٹ ہاوس کی ٹیم میں پائے جانے والے تحفظات سے بھی آگاہ کیا اوران کارروائیوں کی طرف بھی متوجہ کیا جو لبنان میں حزب اللہ کو اشتعال دلا کر جنگ کے پھیلنے کا باعث بن سکتی ہیں۔ لائیڈ آسٹن نے اسرائیلی وزیر دفاع گیلانٹ کو آگاہ کیا ہے کہ وائٹ ہاؤس میں پائی جانے والی بے چینی سے بھی باخبر کیا کہ اسرائیلی فوجی اقدامات سے لبنان کے ساتھ سرحد پر کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ اس بارے میں ذرائع نے بتایا ہے کہ 'بائیڈن انتظامیہ میں کچھ لوگ اس امر پر تشویش پائی جاتی ہے کہ اسرائیل حزب اللہ کو مشتعل کر رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں امریکہ اور بعض دوسرے ملکوں کو مزید تصادم کی طرف جانا پڑ سکتا ہے۔ تاہم اسرائیلی حکام نے دوٹوک انداز میں اس رپورٹ کے مندرجات کی تردید کی ہے۔ خیال رہے گذشتہ روز بحیرہ روم میں ایک امریکی طیارے کا اچانک حادثے کا شکار ہونا اور بعد ازاں شام میں حزب اللہ کے حامی گروپوں کا یہ دعویٰ سامنے شام میں کونوکو میں امریکی فوجی اڈے کو راکٹ حملوں سے نشانہ بنایا گیا ہے 'اگرچہ اس معاملے سے جڑا ہوا نہیں بتایا گیا ہے لیکن اسے مکمل نظر انداز بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے سربراہ نے بھی حال ہی میں کہا ہے کہ 'غزہ کی جنگ لبنان کی طرف پھیلی تو ایران بھی تیاری کیے ہوئے ہے۔ 'ہفتے کے روز اسرائیلی وزیر دفاع نے حزب اللہ کا انتباہ کیا تھا 'حزب اللہ کے شمالی اسرائیل پر حملے ایک بڑی غلطی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اس غلطی کا انجام بیروت کے لوگوں کے لیے اچھا نہیں ہو گا۔ 'وزیر دفاع اسرائیل نے اسی موقع پر کہا تھا۔ 'حزب اللہ لبنان کو جنگ کی طرف کھینچ رہی ہے۔ اس کی غلطیوں کی قیمت پورے لبنان کے لوگوں کو ادا کرنا پڑے گی، کیونکہ ہم جو کچھ غزہ میں کر رہے ہیں ہمیں معلوم ہے کہ یہی کچھ بیروت میں کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ 'رپورٹ کے مطابق آسٹن کو وائٹ ہاؤس کی طرف سے کہا گیا کہ وہ گیلانٹ سے لبنان میں فوجی کارروائیوں کو پھیلانے کے بارے میں تشویش سے آگاہ کریں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے 'دونوں وزرائے دفاع کے درمیان یہ ایک کھلی بات والی بے تکلفانہ فون کال تھی۔ جس میں اسرائیل کے لبنان میں ہوائی حملے کے بارے میں پوچھا گیا اور کہا گیا کہ جنگ کی طرف بڑھنے والے قدموں کو روکیں.

जा.क्र/क्षेकाक्र.5 इतवारा/नापवि/ 1736/2023
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका नांदेड
दि. 27-10-2023

जाहीर प्रगटन

साधका क्र.108/40/स.का.क्र.05/2023-24.

प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्री/श्रीमती कुलसुम बानु भ्र. अब्दुल रहेमान रा. भोसार लाईन इतवारा नांदेड यांची या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सि.स.नं./शेत सर्व्हे नं. 18/1 पैकी प्लॉट नं. 67 ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता नं. 9-6-1226 (पिन नं.4030906032) श्री/श्रीमती महंमद युसुफ व महंमद आजम पि. महंमद हासन लिंक:- जुबेदाबी भ्र. मोहम्मद युसुफ 2. मोहम्मद युनुस पि. मोहम्मद युसुफ 3. सुलताना बेगम पि. मोहम्मद युसुफ त्यानावे असलेली मालमत्ता यांच्याकडून अर्जदाराने वारसा आधारे/खरेदी खत क्र. 4276 दिनांक. 05/08/2022 च्या आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी, या संबंधीत कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्र प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावे. वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नाव हास्तांतरण नोंद घेण्यास येईल.

सहाय्यक आयुक्त,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

مکان برائے فروخت

شہر کے گلشن کالونی، گلی نمبر 12 'ٹیپو سلطان روڈ پر واقع ایک 3BHK مکان فروخت کرنا ہے۔ اس مکان کے تمام کاغذات کلیئر ہے (سات بارہ' گنٹے واری 'ٹیکس رسید' لائٹ بل)۔ مکان میں تین کمرے 'صحن' گراونڈ فلور 'علیحدہ' بور کو پانی مسلسل جاری رہتا ہے۔ خواہشمند افراد رابطہ قائم کریں۔

9766013868 / 8605130927

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائین کے رانی ہار، نکلیس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

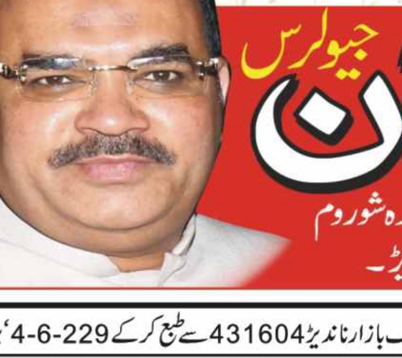

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔